

انا خاتم النبیین لا نبی بعدی
میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔
(الحدیث)

اختلافات مرزا

مؤلفہ

حضرت مولانا علامہ نور محمد صاحب انانڈوی

دینی تعلیمی سوسائٹی لکھنؤ

تفصیلات

- نام کتاب : اختلافات مرزا
 تالیف : حضرت مولانا علامہ نور محمد صاحب ٹانڈوی رحمۃ اللہ علیہ
 تصحیح : مولانا شاہ عالم گورکھپوری، کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند
 باہتمام : حافظ ابو بکر شاہی میجر شاہی کتب خانہ دیوبند
 تعداد: ۱۱۰۰
 سن اشاعت: ۲۴ شعبان ۱۴۲۸ھ مطابق نومبر ۲۰۰۶ء
 قیمت:
 کمپوزنگ : شاہی کمپوٹر سینٹر دیوبند، فون نمبر 01336 220345
 ناشر : دینی تعلیمی ٹرسٹ لکھنؤ۔

ملنے کے پتے: ☆ شاہی کتب خانہ دیوبند 09359792771

☆ کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

☆ اور دیوبند کے تمام مشہور کتب خانے

فہرست مضامین

۱۹	حضرت مسیح علیہ السلام سے کلی فضیلت کا اقرار	۵	عرض ضروری
۱۹	حضرت مسیح علیہ السلام سے کلی فضیلت کا انکار	۶	تقریظ
۲۰	حضرت مسیح علیہ السلام صاحب معجزہ تھے	۱۳	اختلافات مرزا
۲۰	اس کے برخلاف	۱۳	محدث ہونے کا اقرار
۲۰	حضرت مسیح کی چیزوں کا پرواز کرنا.....	۱۳	محدث ہونے سے انکار
۲۰	اس کے برخلاف	۱۳	مہدی ہونے کا اقرار
۲۰	حضرت مسیح علیہ السلام مسریم یعنی سفلی	۱۴	مہدی ہونے سے انکار
	جادوگری میں کامل تھے	۱۴	مسیح موعود ہونے کا اقرار
۲۱	اس کے برخلاف	۱۴	مسیح موعود ہونے سے انکار
۲۱	حضرت مسیح علیہ السلام متواضع و نیک تھے	۱۴	نبی ہونے کا اقرار
۲۱	اس کے برخلاف	۱۵	نبی ہونے سے انکار
۲۱	عیسیٰ کی دعا بوقت مصیبت قبول ہوئی	۱۵	نبی تشریحی و حقیقی ہونے کا اقرار
۲۲	اس کے برخلاف	۱۶	نبی تشریحی و حقیقی ہونے سے انکار
۲۲	حضرت عیسیٰ علیہ السلام صاحب اولاد تھے	۱۷	مسیح موعود کی نبوت کا اقرار
۲۲	اس کے برخلاف	۱۷	مسیح موعود کی نبوت کا انکار
۲۳	حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریحی نبی تھے	۱۷	مرزا کے علاوہ اور مسیح بھی آسکتا ہے
۲۳	اس کے برخلاف	۱۷	مرزا کے علاوہ اور کوئی مسیح نہیں آسکتا
۲۳	حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر کشمیر میں ہے	۱۸	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا اقرار
۲۳	اس کے خلاف		اور ان کے صعود و نزول سادہ سے انکار
۲۳	مرزا قادیانی، حضرت مسیح کے ایلچی تھے	۱۸	حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے انکار
۲۳	اس کے برخلاف		اور ان کے صعود و نزول کا اقرار

ساحب نانڈوی رحمۃ اللہ علیہ
جل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند
کتب خانہ دیوبند

نمبر ۲۰۰

نمبر 01336 220345

09359792771

دارالعلوم دیوبند
کتب خانہ

۳۰	موسیٰ علیہ السلام کی اتباع سے ہزاروں نبی ہوئے	۲۵	مرزا قادیانی نے حضرت مسیح علیہ السلام کی توہین نہیں کی
۳۰	اس کے برخلاف	۲۶	اس کے برخلاف
۳۱	قادیان میں طاعون نہیں آئے گا	۲۶	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد لفظ نبی کا استعمال جائز نہیں
۳۱	اس کے برخلاف		
۳۱	مرزا قادیانی کا منکر کافر ہے	۲۷	اس کے برخلاف
۳۳	اس کے برخلاف	۲۷	آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد
۳۳	الہامِ ملہم کی زبان میں ہوتا ہے		نزول وحی و جبرئیل کا اقرار
۳۳	اس کے برخلاف	۲۷	اس کے برخلاف
۳۳	حضرت مسیح کی عمر ایک سو بیس برس کی تھی	۲۸	دعویٰ نبوت سے نبوت محمدی کی چٹک ہے
۳۳	اس کے برخلاف	۲۸	اس کے برخلاف
۳۳	مرزا قادیانی چھٹے ہزار برس میں آئے	۲۸	مرزا کے کمالات وہی ہیں کسی نہیں
۳۵	اس کے برخلاف	۲۸	اس کے برخلاف
۳۷	ایک حیرت انگیز شبہ	۲۹	حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج
۳۸	مرزا قادیانی مراتی تھے		جسمانی نہیں تھی
۳۹	مراتی نبی ومدعی الہام نہیں ہو سکتا	۲۹	اس کے برخلاف
۴۰	تمت	۲۹	جسم عنصری آسمان پر جا سکتا ہے
		۳۰	اس کے برخلاف

ارشاد گرامی

حضرت
ناظم تعلیم

الحمد لله رب العالم

تحفظ ختم نبوت کے میدان میں

سے ایک نام حضرت مولانا علاء

مناظر تھے اور یہ ذوق کو ان کو بچپن

محترم قاری فخر الدین صاحب

کے دور میں ایک عیسائی پوپ،

تھا کہ ہمارے تمام گناہوں کا کفار

اور ہماری نجات ہو چکی ہے۔

کریں وہ جہنمی ہیں یا جنتی؟

قبول نہ کرنا یہ بھی ایک گناہ ہے

اسکے جہنمی ہونے کا کیا مطلب؟

باطل ٹھہرا، لہذا عیسائی مذہب

بڑی خوشی کی بات ہے کہ

دیوبند کے تعاون سے جناب

تحقیق و تفسیر کے بعد منظر عام

دیئے ہیں ان کی تفصیلات ان

عالم صاحب کی محنتوں کو قبول فر

تحفظ ختم نبوت سے متعلق بھرپور معلومات کے لیے دیکھئے ویب سائٹ، ایم ٹی کے این

ڈیش دیوبند ڈاٹ نیٹ www-mtkn-deoband.net

فون نمبر 01336 220345 موبائل نمبر 09359792771

ارشاد گرامی

حضرت مولانا سید ارشد مدنی صاحب مدظلہ
ناظم تعلیمات دارالعلوم دیوبند و صدر جمعیت علماء ہند

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على نبيه الكريم اما بعد!
تحفظ ختم نبوت کے میدان میں جن سعید روحوں کو خدمت کرنے کا موقع نصیب ہوا ہے ان میں
سے ایک نام حضرت مولانا علامہ نور محمد ٹانڈوی رحمۃ اللہ علیہ کا بھی ہے۔ مولانا موصوف کہتے ہیں
مناظر تھے اور یہ ذوق کو ان کو بچپن ہی سے ملا تھا۔

محترم قاری فخر الدین صاحب گیاوی فرماتے تھے کہ ایک مرتبہ سہارنپور شہر میں مولانا کے طالب علمی
کے دور میں ایک عیسائی پوپ، اپنے مذہب کی صداقت میں مسئلہ کفارہ کو بطور دلیل پیش کر کے یہ کہتا
تھا کہ ہمارے تمام گناہوں کا کفارہ بن کر حضرت مسیح صلیب پر چڑھ گئے لہذا ہم بخشے بخشائے ہیں
اور ہماری نجات ہو چکی ہے۔ علامہ ٹانڈوی نے اس سے پوچھا کہ جو لوگ عیسائی مذہب قبول نہ
کریں وہ جہنمی ہیں یا جنتی؟ اس نے جواب دیا کہ وہ جہنمی ہیں۔ علامہ نے اس سے کہا کہ عیسائیت
قبول نہ کرنا یہ بھی ایک گناہ ہے اور آپ کے بقول اس گناہ کا بھی کفارہ حضرت مسیح بن چکے ہیں تو پھر
اسکے جہنمی ہونے کا کیا مطلب؟ اور اگر وہ اس گناہ کا کفارہ نہ بن سکے تو کفارے کا مسئلہ ہی بے سود
باطل ٹھہرا، لہذا عیسائی مذہب باطل ٹھہرا۔ اس طرح وہ عیسائی پوپ بالکل لاجواب ہو کر رہ گیا۔

بڑی خوشی کی بات ہے کہ مولانا عبد العظیم فاروقی صاحب لکھنؤ (رکن مجلس شوری دارالعلوم
دیوبند) کے تعاون سے جناب مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری، علامہ ٹانڈوی کے جملہ رسائل
تحقیق و تفسیر کے بعد منظر عام پر لارہے ہیں؛ ان رسائل میں جو علمی کام مولانا موصوف نے انجام
دیئے ہیں ان کی تفصیلات ان کے مقدمہ میں درج ہیں۔ بندہ دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ، مولانا شاہ
عالم صاحب کی محنتوں کو قبول فرما کر اس کا نفع عام و تام فرمائے آمین۔

۲۲/۱۲/۲۰۱۲

۳۰ م کی اتباع سے ہزاروں

۳۰

۳۱

۳۱

۳۱

۳۳

۳۳

۱۲۳

۳۳

۳۲

۳۳

۳۵

۳۷

۳۸

۳۹

۴۰

ب سائٹ، ایم ٹی کے این

www-mtkr

0935979

عرض ضروری

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
حامد اَوْ مُصَلِّیاً اَمَّا بَعْدُ !

مرزا قادیانی کی خود اپنی تعلیمات میں دعویٰ الہام کے ساتھ اختلاف و تناقض کا پایا جانا اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ وہ اپنے دعاوی میں مہاجھونا ہے لیکن حیرت کی بات ہے کہ مرزا قادیانی کی صداقت کو جانچنے کے لیے، مرزائی اس موضوع کو کبھی زیر بحث نہیں لاتے۔ ورنہ دو اور دو چار کی طرح مرزا کی حیثیت واضح ہو جاتی اور دنیا دیکھ لیتی کہ کیا اتنا بڑا جھوٹا آدمی بھی دھرم گرو ہو سکتا ہے؟۔

حضرت علامہ نور محمد صاحب ٹانڈوی رحمۃ اللہ علیہ نے یہ رسالہ اسی زاویے کو سامنے رکھ کر تالیف کیا ہے۔ اس میں حضرت مؤلف نے مرزا قادیانی ہی تحریروں سے یہ ثابت کر دکھایا ہے کہ مرزا اپنے ہی بنے ہوئے پھندوں میں اس طرح پھنسا ہوا ہے کہ کوئی مرزائی اس کو نکال باہر کرنے کی مجال نہیں رکھتا۔ ایک جگہ کسی بات کو نہایت زور دار انداز میں قرآن و حدیث اور عقلی دلائل سے ثابت کرتا ہے تو دوسری جگہ پہلے سے زیادہ زور لگا کر کچھ اس انداز میں اس کے خلاف لکھ مارتا ہے کہ اس کی پہلی ساری تحقیقات مضحکہ خیز بن جاتی ہیں۔ آج پون صدی سے زائد کا عرصہ گزر چکا، یہ رسالہ مرزائیوں کے لیے سوہان روح بنا ہوا ہے۔ اور چیخ چیخ کر آواز دے رہا ہے کہ ہائے! کس مرزائی کے آگے یہ ماتم لیجائیں کہ مرزا قادیانی کی ایک نہیں سیکڑوں باتیں صاف طور پر تناقض اور اختلافات کا شکار ہو کر جھوٹی نکلیں اور آج کون مرزائی، زمین پر ہے جو اس عقیدہ کو حل کر سکے اور تناقض کے لعنتی طوق سے مرزا قادیانی کا گلا پاک کر سکے؛ دیدہ باید!!۔

ناظرین کرام! اس نئی کتابت کا سارا دار و مدار اس نسخہ پر ہے جسے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان نے شائع کیا ہے جو مکرم جناب حضرت مولانا عبدالرحمن یعقوب باوا صاحب

مدظلہ، ڈائریکٹر ختم نبوت اکیڈمی
جدید کمپوزنگ، سیٹنگ، عا
مرزائی کتب کے حوالوں میں
سیٹ ”روحانی خزائن“ کے
مرزا کی عبارتیں جس رسم الخط
نقل کی جائیں۔ اگر مرزا۔
اس کی کتابت کی ہے تاکہ مرزا
حتیٰ کہ علاماتِ ترقیم، قومہ،
کہ کتاب میں درج ہوئے ہیں
اور ان کو اپنے سلطان الق
خدا تعالیٰ، سچا، اسباب
بھی املا درست ہوتا ہے مگر
ہے۔ فی اللعجب!!
اس سلسلہ میں ہم باوا
انہوں نے اکابر کے اس
فراہم فرمایا۔ فجزاہم
کی جا رہی ہے۔ دعا ہے کہ

مدظلہ، ڈائریکٹر ختم نبوت اکیڈمی لندن نے بندہ ناچیز کو فراہم کیا۔
جدید کمپوزنگ، سیننگ، علامات ترقیم و تصحیح کے ساتھ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔
مرزائی کتب کے حوالوں میں قدیم صفحات کی جگہ مرزائیوں کی جانب سے طبع شدہ جدید
سیٹ ”روحانی خزائن“ کے حوالے درج کیے گئے ہیں اور اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ
مرزا کی عبارتیں جس رسم الخط کے ساتھ اصل کتاب میں درج ہیں اسی رسم الخط کے ساتھ
نقل کی جائیں۔ اگر مرزا نے کسی لفظ کو ایک ساتھ ملا کر لکھا ہے تو ہم نے بھی اسی طرح ملا کر
اس کی کتابت کی ہے تاکہ مرزائی اپنے نبی کے کلام میں تحریف و تاویل کا الزام نہ لگا سکیں۔
حتیٰ کہ علامات ترقیم، قومہ، ڈیس، زیر، زبر اور پیش وغیرہ بھی ویسے ہی لگائے گئے ہیں جیسا
کہ کتاب میں درج ہے تاکہ مرزا کا سلطان القلم ہونا مرزائیوں پر بھی واضح ہو جائے۔
اور ان کو اپنے سلطان القلم کی اردو دانی کی علمی حیثیت بھی معلوم ہو جائے۔ مثلاً،
خدایتعالیٰ، سچیار، اسبات کا، وغیرہ۔ یہ ایسے عام الفاظ ہیں جن میں کتب کے بچے کا
بھی الماد درست ہوتا ہے مگر مرزائی نبی کا املاء بھی درست نہیں اور دعویٰ سلطان القلم ہونے کا
ہے۔ فی اللعجب!!

اس سلسلہ میں ہم باوا صاحب اور عالمی مجلس کے اکابر دونوں کے شکر گزار ہیں کہ
انہوں نے اکابر کے اس وقیح علمی سرمایہ کو محفوظ رکھا اور اس سے امت کو استفادہ کا موقع
فراہم فرمایا۔ فجزاہم اللہ خیراً۔ دینی تعلیمی ٹرسٹ لکھنؤ کی جانب سے اس کی اشاعت
کی جا رہی ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قبول فرما کر اس کا نفع عام و تام فرمائے، آمین۔

شاہ عالم گورکھپوری

نائب ناظم، کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

۲۳ شعبان ۱۴۲۸ھ، ۷ ستمبر ۲۰۰۷ء

رحیم
بعد
ساتھ اختلاف و تناقض کا پایا جانا
بھونتا ہے لیکن حیرت کی بات ہے
س موضوع کو کبھی زیر بحث نہیں
ہو جاتی اور دنیا دیکھ لیتی کہ کیا اتنا

یہ رسالہ اسی زاویے کو سامنے رکھ
یانی ہی تحریروں سے یہ ثابت کر
رح پھنسا ہوا ہے کہ کوئی مرزائی
ت کو نہایت زور دار انداز میں
جگہ پہلے سے زیادہ زور لگا کر
لی ساری تحقیقات مضحکہ خیز بن
سالہ مرزائیوں کے لیے سوہان
! کس مرزائی کے آگے یہ ماتم
طور پر تناقض اور اختلافات کا
جو اس عقیدہ کو حل کر سکے اور
یدہ باید!!

پر ہے جسے عالمی مجلس تحفظ ختم
بد الرحمن یعقوب باوا صاحب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد لله وحده والصلوة والسلام على من لا نبی بعده و علیٰ آله

و اصحابه اجمعین !

خدائے عالم الغیب کے علم ازلی میں یہ بات مقرر ہو چکی تھی کہ حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے بے نظیر عروج و تقرب کو دیکھ کر رذیل و خبیث طبائع، رسالت و نبوت کا بہروپ بدلیں گی اور ان الہامات و مکاشفات کو جن میں سراسر شیطان العین کی کار فرمائیاں جلوہ گر ہوں گی اس کو خدا تعالیٰ کی جانب منسوب کر کے اپنے اغراض فاسدہ کو پورا کریں گی اور ختم نبوت جیسے صاف و صریح مسئلہ کو اپنی طبع زاد تاویلوں و من گھڑت توجیہوں میں الجھا دیں گی؛ تاکہ سادہ لوح مسلمانوں کو ان کے دام فریب میں آنے کا موقع ملے۔

اس لیے ضرورت تھی کہ قدرتی طہور پر اس کی حفاظت کے اسباب و علل اور خصوصیات و علامات مقرر ہوں تاکہ اسی معیار و اصول کے مطابق کھروں کو کھوٹوں سے اور سچوں کو جھوٹوں سے علیحدہ کرنے میں آسانی و سہولت رہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں مجملہ دیگر معیار و علامت نبوت کے ایک یہ بھی علامت و معیار کا ذکر ہے:

وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا (النساء: ۸۴)

ترجمہ: اگر یہ قرآن کسی غیر اللہ کے پاس سے ہوتا تو لوگ اس میں بڑا

اختلاف پاتے۔

یہ آیت صاف بتا رہی کہ خدا کے کلام اور انبیاء علیہم السلام کے الہامی کلام میں نہ اختلاف ہوتا ہے اور نہ اس میں بے ربط و بے جوڑ باتیں پائی جاتی ہیں۔ اور جس کلام میں اختلاف و انتشار ہو تو نہ وہ کسی درجہ میں الہامی ہو سکتا ہے اور نہ ہی اس متکلم کا دعویٰ الہام صحیح و درست، اور جس مدعی الہام کا کلام تعارض و تخالف سے ملوث ہو اور وہ اس کو الہامی بھی کہتا ہو تو

اس کے مفتری علی اللہ و کافر

موجودہ صدی کے مدغم

اس معیار کی روشنی میں جا رہا

معیار کی رُو سے بھی غلط اور

کلام و دعویٰ کیا ہے؛ اختلاف

ایک بے نظیر مجموعہ۔ اس

ہے، وہ کبھی آپ کے دعوے کو

سب سے پہلے آپ ان

کیفیت و صداقت کی خوفناک

..... میں محدث ہوں

۵..... مہدی ہوں۔

اوتار ہوں۔ ۱۰.....

اختلفاء ہوں۔ ۱۳.....

۱۵..... یسوع کا اپنی ہوا

(۱)..... ان تمام دعوؤں کو ذرا

(۱) توضح المرام خزائن ج ۳

۶۸۶۔ (۲) تبلیغ رسالت ص

ص ۶۸۔ (۷) ازالہ اوہام

خ ۲۰ ص ۳۳۔ (۱۰) ایک غلط

خ ۱۶ ص ۳۵۔ (۱۲) تریاق

القلوب خ ۱۵ ص ۶۳ (۱۵)

نوٹ: مرزا کی کتابوں میں

اس کے مفتری علی اللہ و کافر ہونے کے لیے کسی اور ثبوت کی ضرورت نہیں رہتی۔

موجودہ صدی کے مدعی الہام مرزا غلام احمد قادیانی علیہ ما علیہ کے بے اصل دعویٰ کی اس معیار کی روشنی میں جانچ کی گئی تو بالیقین یہ حقیقت آشکارہ ہو گئی کہ آپ کے دعویٰ اس معیار کی رو سے بھی غلط اور کذب و افتراء کی گندگی سے لوث ہیں۔ کیونکہ مرزا قادیانی کا کلام و دعویٰ کیا ہے؛ اختلافات و متعارضات کا ایک بے پناہ ذخیرہ اور تعارض و تحالف کا ایک بے نظیر مجموعہ۔ اس لیے ایک عظیم انسان جو مرزا قادیانی کے اقوال پر سطحی نظر بھی رکھتا ہے، وہ کبھی آپ کے دعویٰ کو کذب و دروغ، اتہام و افتراء سے الگ نہیں کر سکتا۔ چنانچہ سب سے پہلے آپ ان کے اُن مختلف دعویٰ کو جن کے وہ مدعی تھے دیکھئے تو اُن کے دماغی کیفیت و صداقت کی خوفناک ونگی تصویر سامنے آ جاتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ: ۱۔

- ۱۔..... میں محدث ہوں۔ ۲۔ مجدد ہوں۔ ۳۔..... مسیح موعود ہوں۔ ۴۔..... مثیل مسیح ہوں
۵۔..... مہدی ہوں۔ ۶۔..... ملہم ہوں۔ ۷۔..... حارث موعود ہوں۔ ۹۔..... کرشن
اوتار ہوں۔ ۱۰۔..... خاتم الانبیاء ہوں۔ ۱۱۔..... خاتم اولیاء ہوں۔ ۱۲۔..... خاتم
الخلقاء ہوں۔ ۱۳۔..... چینی الاصل ہوں۔ ۱۴۔..... مجنون مرکب ہوں۔
۱۵۔..... یسوع کا ایلچی ہوں۔ ۱۶۔..... مسیح ابن مریم سے بہتر ہوں۔

(۱)۔..... ان تمام دعویٰ کو ذیل کے حوالوں میں دیکھئے:-

- (۱) توضیح المرام خزائن ج ۳ ص ۱۸، ۱۷۔ (۲) حماتہ البشریٰ خ ۷ ص ۱۱۱۔ (۳) ازالۃ الادہام خ ۳ ص ۶۸۶۔ (۴) تبلیغ رسالت ص ۲۱ جلد ۱۔ (۵) تذکرۃ الشہادتین خ ۲۰ ص ۳، ۲۔ (۶) تریاق القلوب خ ۱۵ ص ۶۸۔ (۷) ازالہ ادہام حاشیہ خ ۳ ص ۷۹۔ (۸) تحفہ گولڑویہ خ ۷ ص ۲۹۔ (۹) لیکچر سیا لکھوت خ ۲۰ ص ۳۳۔ (۱۰) ایک غلطی کا ازالہ خ ۱۸ ص ۸، ضمیمہ النبوت فی الاسلام ص ۱۰۸۔ (۱۱) خطبہ الہامیہ خ ۱۶ ص ۳۵۔ (۱۲) تریاق القلوب خ ۱۵ ص ۱۵۹۔ (۱۳) تحفہ گولڑویہ خ ۷ ص ۳۹۔ (۱۴) تریاق القلوب خ ۱۵ ص ۶۳۔ (۱۵) تحفہ قصیریہ خ ۱۲ ص ۲۳۔ (۱۶) دافع البلاء خ ۱۸ ص ۲۰۔

نوٹ: مرزا کی کتابوں میں روحانی خزائن کی جلدوں کے صفحات درج کیے گئے ہیں۔ شاہ عالم

لام علی من لا نبی بعدہ و علی الہ

اجمعین!

مقرر ہو چکی تھی کہ حضرت خاتم النبیین صلی
رزق ذلیل و ضعیف طبائع، رسالت و نبوت کا
جن میں سراسر شیطان العین کی کار فرمایاں
سب کر کے اپنے اغراض فاسدہ کو پورا
اپنی طبع زاد تاویلوں و من گھڑت تو جیہوں
کے دام فریب میں آنے کا موقع ملے۔
حفاظت کے اسباب و علل اور خصوصیات و
مطابق کھروں کو کھوٹوں سے اور سچوں کو
ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں مجملہ دیگر معیار
کر ہے:

وَاٰفِيهِ اٰخْتِلَافًا كَثِيْرًا (النساء ۸۴)

اس سے ہوتا تو لوگ اس میں بڑا

یہم السلام کے الہامی کلام میں نہ اختلاف
کی جاتی ہیں۔ اور جس کلام میں اختلاف و
نہ ہی اس متکلم کا دعویٰ الہام صحیح و درست،
لوث ہو اور وہ اس کو الہامی بھی کہتا ہو تو

- ۱۷..... حسین سے بہتر ہوں۔ ۱۸..... رسول ہوں۔ ۱۹..... معطر خدا ہوں۔
 ۲۰..... خدا ہوں۔ ۲۱..... مانند خدا ہوں۔ ۲۲..... خالق ہوں۔ ۲۳..... خدا کا نطفہ
 ہوں۔ ۲۴..... خدا کا بیٹا ہوں۔ ۲۵..... خدا کی بیوی ہوں۔ ۲۶..... خدا کا باپ
 ہوں۔ ۲۷..... برزوی محمد و احمد ہوں۔ ۲۸..... تشریحی نبی ہوں۔ ۲۹..... حجر اسود ہوں۔
 ۳۰..... ذوالقرنین ہوں۔ ۳۱..... آدم ہوں۔ ۳۲..... نوح ہوں۔
 ۳۳..... ابراہیم ہوں۔ ۳۴..... یوسف ہوں۔ ۳۵..... موسیٰ ہوں۔ ۳۶..... داؤد
 ہوں۔ ۳۷..... سلیمان ہوں۔ ۳۸..... یعقوب ہوں۔ ۳۹..... تمام انبیاء کا
 منظر ہوں۔ ۴۰..... تمام انبیاء سے افضل ہوں۔ ۴۱..... احمد مختار ہوں۔
 ۴۲..... اسمہ احمد کا میں ہی مصداق ہوں۔ ۴۳..... مریم ہوں۔ ۴۴..... میکائیل ہوں۔
 ۴۵..... بیت اللہ ہوں۔ ۴۶..... آریوں کا بادشاہ ہوں۔ ۴۷..... امام الزماں ہوں۔
 ۴۸..... شیر ہوں۔ (قالین کے) ۴۹..... محی ہوں (زندہ کرنے والا)۔ ۵۰..... سمیت
 ہوں (مارنے والا)۔

بقیہ پچھلے صفحے کا۔ (۱۷) دافع البلاء خ ۱۸ ص ۱۳۔ (۱۸) دافع البلاء خ ۱۸ ص ۲۰۔ (۱۹) حقیقہ الوہی
 ص ۲۲۔ (۲۰) آئینہ کمالات اسلام خ ۵ ص ۶۴۔ (۲۱) اربعین حاشیہ خ ۱ ص ۲۵۔ (۲۲) نصرۃ
 الحق خ ۲۱ ص ۹۵۔ (۲۳) اربعین نمبر ۳ خ ۱ ص ۲۹۔ (۲۴) حقیقہ الوہی خ ۲۲ ص ۸۶۔ (۲۵) تترہ حقیقہ
 الوہی خ ۲۲ ص ۱۳۳۔ (۲۶) حقیقت الوہی ص ۱۳۳۔ (۲۷) حقیقت الوہی ص ۷۲۔ (۲۸) اربعین نمبر ۴ خ
 ۱ ص ۷۔ (۲۹) ضمیمہ حقیقہ الوہی الاستفتاء خ ۲۲ ص ۴۱۔ (۳۰) نصرۃ الحق خ ۲ ص ۹۰۔ (۳۱) نصرۃ الحق
 ص ۸۵۔ (۳۲) نصرۃ الحق ص ۸۶۔ (۳۳) نصرۃ الحق ص ۸۷۔ (۳۴) نصرۃ الحق ص ۸۸۔ (۳۵) نصرۃ
 الحق ص ۸۸۔ (۳۶) نصرۃ الحق ص ۸۹۔ (۳۷) نصرۃ الحق ص ۸۹۔ (۳۸) درشمن ص ۸۵۔ (۳۹) نصرۃ
 الحق ص ۹۰۔ (۴۰) درشمن فارسی ص ۲۸۷۔ (۴۱) درشمن فارسی ص ۲۸۷۔ (۴۲) القول الفصل بحوالہ ازالہ
 ادہام خ ۳ ص ۶۳۔ (۴۳) حقیقت الوہی خ ۲۲ ص ۳۴۸۔ (۴۴) حاشیہ اربعین نمبر ۳ خ ۱ ص ۲۵۔ (۴۵)
 حاشیہ اربعین نمبر ۴ خ ۱ ص ۱۵۔ (۴۶) حقیقت الوہی خ ۲۲ ص ۱۵۵۔ (۴۷) ضرورۃ الامام خ ۱ ص ۱۳۔ (۴۸)
 کرامات الصادقین خ ۷ ص ۵۴۔ (۴۹) خطبہ البہامیہ ص ۲۳۔ (۵۰) خطبہ البہامیہ ص ۲۳۔

جس شخص کے اس قدر مختلفہ
 میں قدم رکھ سکے۔ جیسا کہ خود
 ”کسی سچپار اور عقلمند اور

اور

”جھوٹے کے کلام میں

اس لیے لامحالہ ایسے مختلفہ
 ہوں گی۔ جو پاگلوں، مجنونوں
 ”ہر ایک برتیں۔

چنانچہ مرزا قادیانی کے زہ
 خوشبو سے دماغ معطر ہو جاتا
 نیز اس سے ایسی مختلف و متناسف
 وہ بھی مرزا قادیانی کے سامنے
 باوجود اس کے مرزا قادیانی
 ا..... ”اس عاجز کو ا۔
 کی قدسیت ہر وقت اور
 رہتی ہے..... اور انوارِ ا
 اور برکاتِ دائمی کا بھی
 ساتھ ہوتا ہے“ (دافع ال
 ۲..... ”یہ بات بھی اگر

جس شخص کے اس قدر مختلف دعاوی ہوں وہ ہرگز اس قابل نہیں ہے کہ دنیائے اسلام میں قدم رکھ سکے۔ جیسا کہ خود مرزا قادیانی بھی کہتا ہے کہ:

”کسی پھیلا اور عقلمند اور صاف دل انسان کی کلام میں ہرگز تناقض نہیں ہوتا“

(ست پچن خزائن ج ۱۰ ص ۱۳۲)

اور

”جھوٹے کے کلام میں تناقض ضرور ہوتا ہے“

(ضمیمہ براہین احمدیہ ج ۲۱ ص ۲۷۵)

اس لیے لامحالہ ایسے مختلف دعاوی کے مدعی کے قلب و زبان سے وہی باتیں پیدا ہوں گی۔ جو پاگلوں، مجنونوں سے پیدا ہوتی ہیں۔ سچ ہے:

”ہر ایک برتین سے وہی نپکتا ہے جو اُس کے اندر ہے“

(چشمہ معرفت خزائن ج ۲۳ ص ۹)

چنانچہ مرزا قادیانی کے زبان و قلم نے ایسے گلہائے رنگارنگ پیدا کیے کہ اگر ایک کی خوشبو سے دماغ معطر ہو جاتا ہے، تو دوسرے کی بدبو سے دماغ پراگندہ و خراب۔ اور نیز اس سے ایسی مختلف و متناقض باتیں نکلی ہیں کہ جو لوگ عقل و خرد سے خالی ہو چکے ہیں، وہ بھی مرزا قادیانی کے سامنے شرمندہ و نادام ہیں۔

باوجود اس کے مرزا قادیانی کہتا ہے کہ:

..... ”اس عاجز کو اپنے ذاتی تجربے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ رُوح القدس

کی قدسیت ہر وقت اور ہر دم اور ہر لحظہ بلا فصل ملہم کے تمام قُوئی میں کام کرتی رہتی ہے..... اور انوار دائمی اور استقامت دائمی اور محبت دائمی اور عصمت دائمی

اور برکات دائمی کا بھی سبب ہوتا ہے کہ رُوح القدس ہمیشہ اور ہر وقت اُن کے

ساتھ ہوتا ہے“ (دافع الوسواس حاشیہ خزائن ج ۵ ص ۹۳)

۲..... ”یہ بات بھی اس جگہ بیان کر دینے کے لائق ہے کہ میں (مرزا قادیانی)

خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشاء پر دازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی میں یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے“

(نزول مسیح خزائن ج ۱۸ ص ۴۳۴)

۳..... ”کیونکہ جو لوگ خدائے تعالیٰ سے الہام پاتے ہیں وہ بغیر بلائے نہیں بولتے اور بغیر سمجھائے نہیں سمجھتے اور بغیر فرمائے کوئی دعویٰ نہیں کرتے اور اپنی طرف سے کسی قسم کی دلیری نہیں کر سکتے“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۱۹۷)

ان حوالوں سے صاف ظاہر ہے کہ مرزا قادیانی کو یہ دعویٰ ہے کہ ہماری ہر تقریر اور ہر تحریر بلکہ ہر لفظ خدائی الہام کے سرچشمہ میں ڈوبا ہوا ہوتا ہے اور روح القدس کی اعانت، زبان اور قلم کو ہر قسم کی غلطیوں اور عیبوں سے پاک و صاف کر کے اس سے وحی الہی کے انوار نکالتی ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ مشاہدات اور واقعات مرزا قادیانی کے دعاوی کی پُر زور تردید کر رہے ہیں۔ کیوں کہ آپ کا ہر قول دوسرے قول سے بری طرح ٹکراتا ہے۔ جیسا کہ آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔ مگر بایں ہمہ مرزا قادیانی کا ان کو الہامی کہنا سراسر افتراء دروغ ہے۔ اس لیے ہم تمام مسلمان قطعی و یقینی طور پر مرزا قادیانی (مع ان کی امت کے) کو اسلام سے خارج مفتری علی اللہ، ظالم، کاذب کہتے ہیں۔

رسول قادیانی کی رسالت

جہالت ہے جہالت ہے جہالت

اختلافات مرزا

بوئے گل، نالہ دل دود چراغ محفل
جو تیری بزم سے نکلا وہ پریشاں نکلا

محدث ہونے کا اقرار

”یہ عاجز خدا تعالیٰ کی طرف سے اس امت کے لئے محدث ہو کر آیا ہے“

(توضیح المرام خزائن ج ۳ ص ۶۰)

ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۳۳۱۔ آئینہ کمالات اسلام خزائن ج ۵ ص ۳۶۷۔ ۵۶۷۔

حملۃ البشریٰ خزائن ج ۷ ص ۲۳۳۔ ۲۹۷۔ شہادت القرآن خزائن ج ۶ ص ۳۵۷۔
میں مرزا قادیانی کو اپنی محدثیت کا اقرار ہے۔ اب اس کے برخلاف دیکھئے۔

محدث ہونے سے انکار

”اگر خدا تعالیٰ سے غیب کی خبریں پانے والے کا نبی نام نہیں رکھتا تو پھر بتلاؤ

کس نام سے اس کو پکارا جائے۔ اگر کہو اس کا نام محدث رکھنا چاہئے۔ تو میں
کہتا ہوں کہ تحدیث کے معنی کسی لغت کی کتاب میں اظہار غیب نہیں ہے مگر

نبوت کے معنی اظہار امر غیب ہے۔“ (ایک غلطی کا ازالہ خزائن ج ۱۸ ص ۲۰۹)

اور حقیقت الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۴ میں محدثیت کی بجائے دعویٰ نبوت موجود ہے۔

مہدی ہونے کا اقرار

”یہ وہ نبوت ہیں جو میرے مسیح موعود اور مہدی معبود ہونے پر کھلے کھلے

دلالت کرتے ہیں“ (تحفہ گولڈیہ خزائن ج ۱ ص ۲۶۳)

اور خطبہ الہامیہ حاشیہ خزائن ج ۱۶ ص ۲۳، تذکرۃ الشہادتین خزائن ج ۲۰ ص ۳ میں

مہدویت کا اقرار ہے۔

وہ وقت بھی اپنی نسبت
ارت لکھتا ہوں تو میں

(ج ۱۸ ص ۳۳۳)

تے ہیں وہ بغیر بلائے
دعویٰ نہیں کرتے اور

خزائن ج ۳ ص ۱۹۷)

ہے کہ ہماری ہر تقریر اور ہر تحریر

ور روح القدس کی اعانت،

ر کے اس سے وحی الہی کے

مرزا قادیانی کے دعاوی کی

سے بری طرح ٹکراتا ہے۔

ان کو الہامی کہنا سراسر افترا و

یانی (مع ان کی امت کے)

مہدی ہونے سے انکار

”میرا یہ دعویٰ نہیں ہے کہ میں وہ مہدی ہوں جو صدیق من ولد فاطمہ و من عترتی وغیرہ ہے۔ (ضمیمہ براہین احمدیہ خزائن ج ۲ ص ۳۵۶)

مسح موعود ہونے کا اقرار

۱..... اب ثبوت اس بات کا کہ وہ مسح موعود جس کے آنے کا قرآن کریم میں

وعدہ دیا گیا ہے یہ عاجز (مرزا) ہی ہے“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۳۶۸)

۲..... ”اب جو امر کہ خدا تعالیٰ نے میرے پر منکشف کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ

مسح موعود میں ہی ہوں۔“ (ازالہ خزائن ج ۳ ص ۱۲۲)

اور ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۳۶۹ اتمام الحجۃ خزائن ج ۸ ص ۲۷۵ شہادت القرآن

خزائن ج ۶ ص ۳۷۱ خطبہ البہامیہ خزائن ج ۱۶ ص ۲۳۲ کشتی نوح خزائن ج ۱۹ ص ۵۰ تحفۃ الندوہ

خزائن ج ۱۹ ص ۹۵ دافع البلاء خزائن ج ۱۸ ص ۲۲۶ میں دعویٰ مسیحیت مذکور ہے۔

مسح موعود ہونے سے انکار

”اس عاجز نے جو مثل موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے جس کو کم فہم لوگ مسح موعود

خیال کر بیٹھے ہیں۔ (ذاتی ان قال.....) میں نے یہ دعویٰ ہرگز نہیں کیا کہ میں

مسح ابن مریم ہوں۔“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۱۹۲)

نشان آسمانی خزائن ج ۳ ص ۳۹۷ میں بھی مسیحیت کا انکار ہے۔

نبی ہونے کا اقرار

”ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں“

(ملفوظات ج ۱۰ ص ۱۲۷ اخبار بدر ۱۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

”سچا خدا ہی خدا ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا“

(دافع البلاء خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۱)

تمتہ ہدیۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۳ تجلیات الہیہ ص ۲۵ اربعین نمبر ۴ خزائن ج ۱ ص

۲۳۵ حاشیہ حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۲۲۲

کا اقرار کیا گیا ہے اور اسی وجہ سے

کو سچا حقیقی نبی و رسول مانتے ہیں۔

نبی ہونے سے انکار

۱..... ”میں نہ نبوت کا مدعی

سے منکر“ (اشہار موردی

۲..... ”اور خدا کی پناہ یہ ہے کہ

۳..... ”سوال۔ رسالہ فتح

۱۱۱ الجواب۔ نبوت کا

تخصیص بغداد خزائن ج ۷ ص ۳۰۹

ج ۱۳ ص ۲۷۹ حاشیہ انجام آسٹم خزائن

۲۱۵ میں پر زور الفاظ میں نبوت کا

مرزا قادیانی کے ان اقوال و دعوے

کے منکر ہیں اور ان کے مجدد ہونے

کی مسجد (مرزاؤں) و پارٹی الگ

عداوت و کفر بازی کا ایک محبوب

کی تمارت عداوت و فساد کے واحد ذمہ

سارے جہان میں مجھے بدنام

نبی تشریحی و حقیقی ہونے کا

۱..... ”ما سو اس کے یہ بھی تو

سے چند امر اور نبی بیان

۳۳۵ حاشیہ حقیقۃ الوحی خ ج ۲۲ ص ۷۶ تریاق القلوب خ ج ۱۵ ص ۲۸۳ میں بھی نبوت کا اقرار کیا گیا ہے اور اسی وجہ سے مرزا محمود خلیفہ قادیان معراپنی جماعت کے مرزا قادیانی کو سچا حقیقی نبی و رسول مانتے ہیں۔ دیکھو حقیقۃ النبوة ص ۷۴ انوار خلافت ص ۵۹ وغیرہ۔
نبی ہونے سے انکار

۱..... ”میں نہ نبوت کا مدعی ہوں اور نہ معجزات اور ملائک اور لیلۃ القدر وغیرہ سے منکر“ (اشہار مورخہ ۲ اکتوبر ۱۹۱۹ء؛ مجموعہ اشہارات ج ۱ ص ۲۳۰)
۲..... ”اور خدا کی پناہ یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ میں نبوت کا مدعی بننا“
(حملۃ البشری خزائن ج ۷ ص ۲۹۷)

۳..... ”سوال۔ رسالہ فتح اسلام میں نبوت کا دعویٰ کیا ہے۔

اما الجواب۔ نبوت کا دعویٰ نہیں“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۳۲۰)
تحفہ بغداد خزائن ج ۷ ص ۳۳۹ حمنۃ البشری خزائن ج ۷ ص ۲۳۳ ایام الصلح خزائن ج ۱۳ ص ۲۷۹ حاشیہ انجام آتھم خزائن ج ۱۱ ص ۲۸ حاشیہ کتاب البریہ خزائن ج ۱۳ ص ۲۱۵، میں پرزور الفاظ میں نبوت کا انکار کیا گیا ہے۔

مرزا قادیانی کے ان اقوال و دعویٰ کو دیکھ کر مسٹر محمد علی لاہوری، مرزا قادیانی کی نبوت کے منکر ہیں اور ان کے مجدد ہونے کے قائل؛ اور اس کے لیے آپ نے اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد (مرزا اڑا) و پارٹی الگ بنائی ہے اور لطف یہ کہ ان دونوں پارٹیوں میں شدید عداوت و تکفیر بازی کا ایک محبوب مشغلہ جاری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ان دونوں جماعتوں کی تواتر عداوت و فساد کے واحد ذمہ دار مرزا قادیانی کی ذات گرامی ہے۔ سچ ہے کہ:

سارے جہان میں مجھے بدنام کر دیا نکلا تمہارے منہ سے نہ کوئی سخن درست
نبی تشریحی و حقیقی ہونے کا اقرار

۱..... ”ما سو اس کے یہ بھی تو سمجھو کہ شریعت کیا چیز ہے جس نے اپنی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کے لئے ایک قانون مقرر کیا وہی

صداق من ولد فاطمة
یہ خزائن ج ۲۱ ص ۳۵۶)

آنے کا قرآن کریم میں
لا وہام خ ج ۳ ص ۳۶۸)
سف کیا ہے وہ یہ ہے کہ وہ
(ج ۳ ص ۱۲۲)

ج ۸ ص ۲۷۵ شہادت القرآن
خ خزائن ج ۱۹ ص ۵۰ تحفۃ الندوہ
دعویٰ مسیحیت مذکور ہے۔

جس کو کم فہم لوگ مسیح موعود
یہ دعویٰ ہرگز نہیں کیا کہ میں
(۱۹۲۰)

انکار ہے۔

۵ مارچ ۱۹۰۸ء)
ول بھیجا“

(ج ۱۸ ص ۲۳۱)

۳۵ اربعین نمبر ۴ خ ج ۱۷ ص

صاحب الشریعت ہو گیا۔ پس اس تعریف کے رو سے بھی ہمارے مخالف ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نبی بھی“ (اربعین نمبر ۴ خزائن ص ۷۷ ص ۴۳۵) ۲..... ”چونکہ میری تعلیم میں امر بھی ہے اور نبی بھی اور شریعت کے ضروری احکام کی تجدید ہے“ (حاشیہ اربعین نمبر ۴ خزائن ص ۷۷ ص ۴۳۵)

نبی تشریحی و حقیقی ہونے سے انکار

”جس جس جگہ میں نے نبوت یا رسالت سے انکار کیا ہے صرف ان معنوں سے کیا ہے کہ میں مستقل طور پر کوئی شریعت لانے والا نہیں ہوں اور نہ میں مستقل طور پر نبی ہوں“۔ (اشہار ایک غلطی کا ازالہ خزائن ج ۱۸ ص ۲۱۰)

۱۔ اگرچہ مرزا قادیانی کے دعویٰ تشریحی نبوت کے ثابت کرنے کے لیے خود مرزا قادیانی کے الفاظ کافی ہی زائد ہیں۔ تاہم میں آپ کو یہ بھی دکھانا چاہتا ہوں کہ مرزا قادیانی اپنی امت کی نظر میں کون اور کیسے تھے؟ چنانچہ ظہیر الدین اردو بی، مرزا قادیانی کو نبی مستقل، رسول حقیقی اور صاحب الشریعت والکتاب مانتے ہیں اور لا الہ الا اللہ احمد جوی اللہ ان کا کلمہ طیبہ ہے اور قادیانی مسجد اقصیٰ اور قادیان کو قبلہ عبادت سمجھتے ہیں۔ (دیکھو رسالہ المبارک) اور مرزا محمود خلیفہ قادیانی مع اپنی ذریت کے مرزا قادیانی کو نبی تشریحی اور رسول حقیقی جانتے ہیں۔ چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ:

۱..... ”تیسری یہ بات بھی موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کا (مرزا قادیانی) نام نبی رکھا۔ پس شریعت اسلام نبی کے جو معنی کرتی ہے۔ اس کے معنی سے حضرت (مرزا قادیانی) صاحب ہرگز مجازی نبی نہیں ہیں بلکہ حقیقی نبی ہیں“ (حقیقۃ النبوة ص ۴۷ عقائد محمودیہ نمبر ۱ ص ۲۵)

۲..... ”خدا تعالیٰ نے صاف لفظوں میں آپ (مرزا قادیانی) کا نام نبی اور رسول رکھا اور کہیں بروزی و ظنی نہیں کہا پس ہم خدا کے حکم کو مقدم کریں گے اور آپ کی تحریریں جن میں انکساری اور فروتنی کا غلبہ ہے اور جو نبیوں کی شان ہے۔ اس کو ان الہامات کے ماتحت کریں گے۔“ (اخبار الحکم ۲۱ مارچ اپریل ۱۹۱۴ء)

اور اس کے علاوہ اخبار ”الفضل قادیان“ جلد ۲ نمبر ۱۲۸ ص ۶-۳ جون ۱۹۱۵ء کلمہ الفصل نمبر ۳ جلد ۱ ص ۱۳۳ عقائد محمودیہ ص ۱۴ رسالہ تہجد الاذہان جلد ۱ ص ۱۰۳ نمبر ۲ ماہ فروری ۱۹۱۵ء حاشیہ النبوة فی القرآن باب اول ص ۴۷۔ اور حقیقۃ النبوة حصہ اول ص ۶۷-۷۷-۷۸-۷۹-۸۰-۸۱-۸۲-۸۳-۸۴-۸۵-۸۶-۸۷-۸۸-۸۹-۹۰-۹۱-۹۲-۹۳-۹۴-۹۵-۹۶-۹۷-۹۸-۹۹-۱۰۰-۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳-۱۰۴-۱۰۵-۱۰۶-۱۰۷-۱۰۸-۱۰۹-۱۱۰-۱۱۱-۱۱۲-۱۱۳-۱۱۴-۱۱۵-۱۱۶-۱۱۷-۱۱۸-۱۱۹-۱۲۰-۱۲۱-۱۲۲-۱۲۳-۱۲۴-۱۲۵-۱۲۶-۱۲۷-۱۲۸-۱۲۹-۱۳۰-۱۳۱-۱۳۲-۱۳۳-۱۳۴-۱۳۵-۱۳۶-۱۳۷-۱۳۸-۱۳۹-۱۴۰-۱۴۱-۱۴۲-۱۴۳-۱۴۴-۱۴۵-۱۴۶-۱۴۷-۱۴۸-۱۴۹-۱۵۰-۱۵۱-۱۵۲-۱۵۳-۱۵۴-۱۵۵-۱۵۶-۱۵۷-۱۵۸-۱۵۹-۱۶۰-۱۶۱-۱۶۲-۱۶۳-۱۶۴-۱۶۵-۱۶۶-۱۶۷-۱۶۸-۱۶۹-۱۷۰-۱۷۱-۱۷۲-۱۷۳-۱۷۴-۱۷۵-۱۷۶-۱۷۷-۱۷۸-۱۷۹-۱۸۰-۱۸۱-۱۸۲-۱۸۳-۱۸۴-۱۸۵-۱۸۶-۱۸۷-۱۸۸-۱۸۹-۱۹۰-۱۹۱-۱۹۲-۱۹۳-۱۹۴-۱۹۵-۱۹۶-۱۹۷-۱۹۸-۱۹۹-۲۰۰-۲۰۱-۲۰۲-۲۰۳-۲۰۴-۲۰۵-۲۰۶-۲۰۷-۲۰۸-۲۰۹-۲۱۰-۲۱۱-۲۱۲-۲۱۳-۲۱۴-۲۱۵-۲۱۶-۲۱۷-۲۱۸-۲۱۹-۲۲۰-۲۲۱-۲۲۲-۲۲۳-۲۲۴-۲۲۵-۲۲۶-۲۲۷-۲۲۸-۲۲۹-۲۳۰-۲۳۱-۲۳۲-۲۳۳-۲۳۴-۲۳۵-۲۳۶-۲۳۷-۲۳۸-۲۳۹-۲۴۰-۲۴۱-۲۴۲-۲۴۳-۲۴۴-۲۴۵-۲۴۶-۲۴۷-۲۴۸-۲۴۹-۲۵۰-۲۵۱-۲۵۲-۲۵۳-۲۵۴-۲۵۵-۲۵۶-۲۵۷-۲۵۸-۲۵۹-۲۶۰-۲۶۱-۲۶۲-۲۶۳-۲۶۴-۲۶۵-۲۶۶-۲۶۷-۲۶۸-۲۶۹-۲۷۰-۲۷۱-۲۷۲-۲۷۳-۲۷۴-۲۷۵-۲۷۶-۲۷۷-۲۷۸-۲۷۹-۲۸۰-۲۸۱-۲۸۲-۲۸۳-۲۸۴-۲۸۵-۲۸۶-۲۸۷-۲۸۸-۲۸۹-۲۹۰-۲۹۱-۲۹۲-۲۹۳-۲۹۴-۲۹۵-۲۹۶-۲۹۷-۲۹۸-۲۹۹-۳۰۰-۳۰۱-۳۰۲-۳۰۳-۳۰۴-۳۰۵-۳۰۶-۳۰۷-۳۰۸-۳۰۹-۳۱۰-۳۱۱-۳۱۲-۳۱۳-۳۱۴-۳۱۵-۳۱۶-۳۱۷-۳۱۸-۳۱۹-۳۲۰-۳۲۱-۳۲۲-۳۲۳-۳۲۴-۳۲۵-۳۲۶-۳۲۷-۳۲۸-۳۲۹-۳۳۰-۳۳۱-۳۳۲-۳۳۳-۳۳۴-۳۳۵-۳۳۶-۳۳۷-۳۳۸-۳۳۹-۳۴۰-۳۴۱-۳۴۲-۳۴۳-۳۴۴-۳۴۵-۳۴۶-۳۴۷-۳۴۸-۳۴۹-۳۵۰-۳۵۱-۳۵۲-۳۵۳-۳۵۴-۳۵۵-۳۵۶-۳۵۷-۳۵۸-۳۵۹-۳۶۰-۳۶۱-۳۶۲-۳۶۳-۳۶۴-۳۶۵-۳۶۶-۳۶۷-۳۶۸-۳۶۹-۳۷۰-۳۷۱-۳۷۲-۳۷۳-۳۷۴-۳۷۵-۳۷۶-۳۷۷-۳۷۸-۳۷۹-۳۸۰-۳۸۱-۳۸۲-۳۸۳-۳۸۴-۳۸۵-۳۸۶-۳۸۷-۳۸۸-۳۸۹-۳۹۰-۳۹۱-۳۹۲-۳۹۳-۳۹۴-۳۹۵-۳۹۶-۳۹۷-۳۹۸-۳۹۹-۴۰۰-۴۰۱-۴۰۲-۴۰۳-۴۰۴-۴۰۵-۴۰۶-۴۰۷-۴۰۸-۴۰۹-۴۱۰-۴۱۱-۴۱۲-۴۱۳-۴۱۴-۴۱۵-۴۱۶-۴۱۷-۴۱۸-۴۱۹-۴۲۰-۴۲۱-۴۲۲-۴۲۳-۴۲۴-۴۲۵-۴۲۶-۴۲۷-۴۲۸-۴۲۹-۴۳۰-۴۳۱-۴۳۲-۴۳۳-۴۳۴-۴۳۵-۴۳۶-۴۳۷-۴۳۸-۴۳۹-۴۴۰-۴۴۱-۴۴۲-۴۴۳-۴۴۴-۴۴۵-۴۴۶-۴۴۷-۴۴۸-۴۴۹-۴۵۰-۴۵۱-۴۵۲-۴۵۳-۴۵۴-۴۵۵-۴۵۶-۴۵۷-۴۵۸-۴۵۹-۴۶۰-۴۶۱-۴۶۲-۴۶۳-۴۶۴-۴۶۵-۴۶۶-۴۶۷-۴۶۸-۴۶۹-۴۷۰-۴۷۱-۴۷۲-۴۷۳-۴۷۴-۴۷۵-۴۷۶-۴۷۷-۴۷۸-۴۷۹-۴۸۰-۴۸۱-۴۸۲-۴۸۳-۴۸۴-۴۸۵-۴۸۶-۴۸۷-۴۸۸-۴۸۹-۴۹۰-۴۹۱-۴۹۲-۴۹۳-۴۹۴-۴۹۵-۴۹۶-۴۹۷-۴۹۸-۴۹۹-۵۰۰-۵۰۱-۵۰۲-۵۰۳-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۵۰۷-۵۰۸-۵۰۹-۵۱۰-۵۱۱-۵۱۲-۵۱۳-۵۱۴-۵۱۵-۵۱۶-۵۱۷-۵۱۸-۵۱۹-۵۲۰-۵۲۱-۵۲۲-۵۲۳-۵۲۴-۵۲۵-۵۲۶-۵۲۷-۵۲۸-۵۲۹-۵۳۰-۵۳۱-۵۳۲-۵۳۳-۵۳۴-۵۳۵-۵۳۶-۵۳۷-۵۳۸-۵۳۹-۵۴۰-۵۴۱-۵۴۲-۵۴۳-۵۴۴-۵۴۵-۵۴۶-۵۴۷-۵۴۸-۵۴۹-۵۵۰-۵۵۱-۵۵۲-۵۵۳-۵۵۴-۵۵۵-۵۵۶-۵۵۷-۵۵۸-۵۵۹-۵۶۰-۵۶۱-۵۶۲-۵۶۳-۵۶۴-۵۶۵-۵۶۶-۵۶۷-۵۶۸-۵۶۹-۵۷۰-۵۷۱-۵۷۲-۵۷۳-۵۷۴-۵۷۵-۵۷۶-۵۷۷-۵۷۸-۵۷۹-۵۸۰-۵۸۱-۵۸۲-۵۸۳-۵۸۴-۵۸۵-۵۸۶-۵۸۷-۵۸۸-۵۸۹-۵۹۰-۵۹۱-۵۹۲-۵۹۳-۵۹۴-۵۹۵-۵۹۶-۵۹۷-۵۹۸-۵۹۹-۶۰۰-۶۰۱-۶۰۲-۶۰۳-۶۰۴-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۶۰۹-۶۱۰-۶۱۱-۶۱۲-۶۱۳-۶۱۴-۶۱۵-۶۱۶-۶۱۷-۶۱۸-۶۱۹-۶۲۰-۶۲۱-۶۲۲-۶۲۳-۶۲۴-۶۲۵-۶۲۶-۶۲۷-۶۲۸-۶۲۹-۶۳۰-۶۳۱-۶۳۲-۶۳۳-۶۳۴-۶۳۵-۶۳۶-۶۳۷-۶۳۸-۶۳۹-۶۴۰-۶۴۱-۶۴۲-۶۴۳-۶۴۴-۶۴۵-۶۴۶-۶۴۷-۶۴۸-۶۴۹-۶۵۰-۶۵۱-۶۵۲-۶۵۳-۶۵۴-۶۵۵-۶۵۶-۶۵۷-۶۵۸-۶۵۹-۶۶۰-۶۶۱-۶۶۲-۶۶۳-۶۶۴-۶۶۵-۶۶۶-۶۶۷-۶۶۸-۶۶۹-۶۷۰-۶۷۱-۶۷۲-۶۷۳-۶۷۴-۶۷۵-۶۷۶-۶۷۷-۶۷۸-۶۷۹-۶۸۰-۶۸۱-۶۸۲-۶۸۳-۶۸۴-۶۸۵-۶۸۶-۶۸۷-۶۸۸-۶۸۹-۶۹۰-۶۹۱-۶۹۲-۶۹۳-۶۹۴-۶۹۵-۶۹۶-۶۹۷-۶۹۸-۶۹۹-۷۰۰-۷۰۱-۷۰۲-۷۰۳-۷۰۴-۷۰۵-۷۰۶-۷۰۷-۷۰۸-۷۰۹-۷۱۰-۷۱۱-۷۱۲-۷۱۳-۷۱۴-۷۱۵-۷۱۶-۷۱۷-۷۱۸-۷۱۹-۷۲۰-۷۲۱-۷۲۲-۷۲۳-۷۲۴-۷۲۵-۷۲۶-۷۲۷-۷۲۸-۷۲۹-۷۳۰-۷۳۱-۷۳۲-۷۳۳-۷۳۴-۷۳۵-۷۳۶-۷۳۷-۷۳۸-۷۳۹-۷۴۰-۷۴۱-۷۴۲-۷۴۳-۷۴۴-۷۴۵-۷۴۶-۷۴۷-۷۴۸-۷۴۹-۷۵۰-۷۵۱-۷۵۲-۷۵۳-۷۵۴-۷۵۵-۷۵۶-۷۵۷-۷۵۸-۷۵۹-۷۶۰-۷۶۱-۷۶۲-۷۶۳-۷۶۴-۷۶۵-۷۶۶-۷۶۷-۷۶۸-۷۶۹-۷۷۰-۷۷۱-۷۷۲-۷۷۳-۷۷۴-۷۷۵-۷۷۶-۷۷۷-۷۷۸-۷۷۹-۷۸۰-۷۸۱-۷۸۲-۷۸۳-۷۸۴-۷۸۵-۷۸۶-۷۸۷-۷۸۸-۷۸۹-۷۹۰-۷۹۱-۷۹۲-۷۹۳-۷۹۴-۷۹۵-۷۹۶-۷۹۷-۷۹۸-۷۹۹-۸۰۰-۸۰۱-۸۰۲-۸۰۳-۸۰۴-۸۰۵-۸۰۶-۸۰۷-۸۰۸-۸۰۹-۸۱۰-۸۱۱-۸۱۲-۸۱۳-۸۱۴-۸۱۵-۸۱۶-۸۱۷-۸۱۸-۸۱۹-۸۲۰-۸۲۱-۸۲۲-۸۲۳-۸۲۴-۸۲۵-۸۲۶-۸۲۷-۸۲۸-۸۲۹-۸۳۰-۸۳۱-۸۳۲-۸۳۳-۸۳۴-۸۳۵-۸۳۶-۸۳۷-۸۳۸-۸۳۹-۸۴۰-۸۴۱-۸۴۲-۸۴۳-۸۴۴-۸۴۵-۸۴۶-۸۴۷-۸۴۸-۸۴۹-۸۵۰-۸۵۱-۸۵۲-۸۵۳-۸۵۴-۸۵۵-۸۵۶-۸۵۷-۸۵۸-۸۵۹-۸۶۰-۸۶۱-۸۶۲-۸۶۳-۸۶۴-۸۶۵-۸۶۶-۸۶۷-۸۶۸-۸۶۹-۸۷۰-۸۷۱-۸۷۲-۸۷۳-۸۷۴-۸۷۵-۸۷۶-۸۷۷-۸۷۸-۸۷۹-۸۸۰-۸۸۱-۸۸۲-۸۸۳-۸۸۴-۸۸۵-۸۸۶-۸۸۷-۸۸۸-۸۸۹-۸۹۰-۸۹۱-۸۹۲-۸۹۳-۸۹۴-۸۹۵-۸۹۶-۸۹۷-۸۹۸-۸۹۹-۹۰۰-۹۰۱-۹۰۲-۹۰۳-۹۰۴-۹۰۵-۹۰۶-۹۰۷-۹۰۸-۹۰۹-۹۱۰-۹۱۱-۹۱۲-۹۱۳-۹۱۴-۹۱۵-۹۱۶-۹۱۷-۹۱۸-۹۱۹-۹۲۰-۹۲۱-۹۲۲-۹۲۳-۹۲۴-۹۲۵-۹۲۶-۹۲۷-۹۲۸-۹۲۹-۹۳۰-۹۳۱-۹۳۲-۹۳۳-۹۳۴-۹۳۵-۹۳۶-۹۳۷-۹۳۸-۹۳۹-۹۴۰-۹۴۱-۹۴۲-۹۴۳-۹۴۴-۹۴۵-۹۴۶-۹۴۷-۹۴۸-۹۴۹-۹۵۰-۹۵۱-۹۵۲-۹۵۳-۹۵۴-۹۵۵-۹۵۶-۹۵۷-۹۵۸-۹۵۹-۹۶۰-۹۶۱-۹۶۲-۹۶۳-۹۶۴-۹۶۵-۹۶۶-۹۶۷-۹۶۸-۹۶۹-۹۷۰-۹۷۱-۹۷۲-۹۷۳-۹۷۴-۹۷۵-۹۷۶-۹۷۷-۹۷۸-۹۷۹-۹۸۰-۹۸۱-۹۸۲-۹۸۳-۹۸۴-۹۸۵-۹۸۶-۹۸۷-۹۸۸-۹۸۹-۹۹۰-۹۹۱-۹۹۲-۹۹۳-۹۹۴-۹۹۵-۹۹۶-۹۹۷-۹۹۸-۹۹۹-۱۰۰۰-۱۰۰۱-۱۰۰۲-۱۰۰۳-۱۰۰۴-۱۰۰۵-۱۰۰۶-۱۰۰۷-۱۰۰۸-۱۰۰۹-۱۰۱۰-۱۰۱۱-۱۰۱۲-۱۰۱۳-۱۰۱۴-۱۰۱۵-۱۰۱۶-۱۰۱۷-۱۰۱۸-۱۰۱۹-۱۰۲۰-۱۰۲۱-۱۰۲۲-۱۰۲۳-۱۰۲۴-۱۰۲۵-۱۰۲۶-۱۰۲۷-۱۰۲۸-۱۰۲۹-۱۰۳۰-۱۰۳۱-۱۰۳۲-۱۰۳۳-۱۰۳۴-۱۰۳۵-۱۰۳۶-۱۰۳۷-۱۰۳۸-۱۰۳۹-۱۰۴۰-۱۰۴۱-۱۰۴۲-۱۰۴۳-۱۰۴۴-۱۰۴۵-۱۰۴۶-۱۰۴۷-۱۰۴۸-۱۰۴۹-۱۰۵۰-۱۰۵۱-۱۰۵۲-۱۰۵۳-۱۰۵۴-۱۰۵۵-۱۰۵۶-۱۰۵۷-۱۰۵۸-۱۰۵۹-۱۰۶۰-۱۰۶۱-۱۰۶۲-۱۰۶۳-۱۰۶۴-۱۰۶۵-۱۰۶۶-۱۰۶۷-۱۰۶۸-۱۰۶۹-۱۰۷۰-۱۰۷۱-۱۰۷۲-۱۰۷۳-۱۰۷۴-۱۰۷۵-۱۰۷۶-۱۰۷۷-۱۰۷۸-۱۰۷۹-۱۰۸۰-۱۰۸۱-۱۰۸۲-۱۰۸۳-۱۰۸۴-۱۰۸۵-۱۰۸۶-۱۰۸۷-۱۰۸۸-۱۰۸۹-۱۰۹۰-۱۰۹۱-۱۰۹۲-۱۰۹۳-۱۰۹۴-۱۰۹۵-۱۰۹۶-۱۰۹۷-۱۰۹۸-۱۰۹۹-۱۱۰۰-۱۱۰۱-۱۱۰۲-۱۱۰۳-۱۱۰۴-۱۱۰۵-۱۱۰۶-۱۱۰۷-۱۱۰۸-۱۱۰۹-۱۱۱۰-۱۱۱۱-۱۱۱۲-۱۱۱۳-۱۱۱۴-۱۱۱۵-۱۱۱۶-۱۱۱۷-۱۱۱۸-۱۱۱۹-۱۱۲۰-۱۱۲۱-۱۱۲۲-۱۱۲۳-۱۱۲۴-۱۱۲۵-۱۱۲۶-۱۱۲۷-۱۱۲۸-۱۱۲۹-۱۱۳۰-۱۱۳۱-۱۱۳۲-۱۱۳۳-۱۱۳۴-۱۱۳۵-۱۱۳۶-۱۱۳۷-۱۱۳۸-۱۱۳۹-۱۱۴۰-۱۱۴۱-۱۱۴۲-۱۱۴۳-۱۱۴۴-۱۱۴۵-۱۱۴۶-۱۱۴۷-۱۱۴۸-۱۱۴۹-۱۱۵۰-۱۱۵۱-۱۱۵۲-۱۱۵۳-۱۱۵۴-۱۱۵۵-۱۱۵۶-۱۱۵۷-۱۱۵۸-۱۱۵۹-۱۱۶۰-۱۱۶۱-۱۱۶۲-۱۱۶۳-۱۱۶۴-۱۱۶۵-۱۱۶۶-۱۱۶۷-۱۱۶۸-۱۱۶۹-۱۱۷۰-۱۱۷۱-۱۱۷۲-۱۱۷۳-۱۱۷۴-۱۱۷۵-۱۱۷۶-۱۱۷۷-۱۱۷۸-۱۱۷۹-۱۱۸۰-۱۱۸۱-۱۱۸۲-۱۱۸۳-۱۱۸۴-۱۱۸۵-۱۱۸۶-۱۱۸۷-۱۱۸۸-۱۱۸۹-۱۱۹۰-۱۱۹۱-۱۱۹۲-۱۱۹۳-۱۱۹۴-۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷-۱۱۹۸-۱۱۹۹-۱۲۰۰-۱۲۰۱-۱۲۰۲-۱۲۰۳-۱۲۰۴-۱۲۰۵-۱۲۰۶-۱۲۰۷-۱۲۰۸-۱۲۰۹-۱۲۱۰-۱۲۱۱-۱۲۱۲-۱۲۱۳-۱۲۱۴-۱۲۱۵-۱۲۱۶-۱۲۱۷-۱۲۱۸-۱۲۱۹-۱۲۲۰-۱۲۲۱-۱۲۲۲-۱۲۲۳-۱۲۲۴-۱۲۲۵-۱۲۲۶-۱۲۲۷-۱۲۲۸-۱۲۲۹-۱۲۳۰-۱۲۳۱-۱۲۳۲-۱۲۳۳-۱۲۳۴-۱۲۳۵-۱۲۳۶-۱۲۳۷-۱۲۳۸-۱۲۳۹-۱۲۴۰-۱۲۴۱-۱۲۴۲-۱۲۴۳-۱۲۴۴-۱۲۴۵-۱۲۴۶-۱۲۴۷-۱۲۴۸-۱۲۴۹-۱۲۵۰-۱۲۵۱-۱۲۵۲-۱۲۵۳-۱۲۵۴-۱۲۵۵-۱۲۵۶-۱۲۵۷-۱۲۵۸-۱۲۵۹-۱۲۶۰-۱۲۶۱-۱۲۶۲-۱۲۶۳-۱۲۶۴-۱۲۶۵-۱۲۶۶-۱۲۶۷-۱۲۶۸-۱۲۶۹-۱۲۷۰-۱۲۷۱-۱۲۷۲-۱۲۷۳-۱۲۷۴-۱۲۷۵-۱۲۷۶-۱۲۷۷-۱۲۷۸-۱۲۷۹-۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۱۲۸۳-۱۲۸۴-۱۲۸۵-۱۲۸۶-۱۲۸۷-۱۲۸۸-۱۲۸۹-۱۲۹۰-۱۲۹۱-۱۲۹۲-۱۲۹۳-۱۲۹۴-۱۲۹۵-۱۲۹۶-۱۲۹۷-۱۲۹۸-۱۲۹۹-۱۳۰۰-۱۳۰۱-۱۳۰۲-۱۳۰۳-۱۳۰۴-۱۳۰۵-۱۳۰۶-۱۳۰۷-۱۳۰۸-۱۳۰۹-۱۳۱۰-۱۳۱۱-۱۳۱۲-۱۳۱۳-۱۳۱۴-۱۳۱۵-۱۳۱۶-۱۳۱۷-۱۳۱۸-۱۳۱۹-۱۳۲۰-۱۳۲۱-۱۳۲۲-۱۳۲۳-۱۳۲۴-۱۳۲۵-۱۳۲۶-۱۳۲۷-۱۳۲۸-۱۳۲۹-۱۳۳۰-۱۳۳۱-۱۳۳۲-۱۳۳۳-۱۳۳۴-۱۳۳۵-۱۳۳۶-۱۳۳۷-۱۳۳۸-۱۳۳۹-۱۳۴۰-۱۳۴۱-۱۳۴۲-۱۳۴۳-۱۳۴۴-۱۳۴۵-۱۳۴۶-۱۳۴۷-۱۳۴۸-۱۳۴۹-۱۳۵۰-۱۳۵۱-۱۳۵۲-۱۳۵۳-۱۳۵۴-۱۳۵۵-۱۳۵۶-۱۳۵۷-۱۳۵۸-۱۳۵۹-۱۳۶۰-۱۳۶۱-۱۳۶۲-۱۳۶۳-۱۳۶۴-۱۳۶۵-۱۳۶۶-۱۳۶۷-۱۳۶۸-۱۳۶۹-۱۳۷۰-۱۳۷۱-۱۳۷۲-۱۳۷۳-۱۳۷۴-۱۳۷۵-۱۳۷۶-۱۳۷۷-۱۳۷۸-۱۳۷۹-۱۳۸۰-۱۳۸۱-۱۳۸۲-۱۳۸۳-۱۳۸۴-۱۳۸۵-۱۳۸۶-۱۳۸۷-۱۳۸۸-۱۳۸۹-۱۳۹۰-۱۳۹۱-۱۳۹۲-۱۳۹۳-۱۳۹۴-۱۳۹۵-۱۳۹۶-۱۳۹۷-۱۳۹۸-۱۳۹۹-۱۴۰۰-۱۴۰۱-۱۴۰۲-۱۴۰۳-۱۴۰۴-۱۴۰۵-۱۴۰۶-۱۴۰۷-۱۴۰۸-۱۴۰۹-۱۴۱۰-۱۴۱۱-۱۴۱۲-۱۴۱۳-۱۴۱۴-۱۴۱۵-۱۴۱۶-۱۴۱۷-۱۴۱۸-۱۴۱۹-۱۴۲۰-۱۴۲۱-۱۴۲۲-۱۴۲۳-۱۴۲۴-۱۴۲۵-۱۴۲۶-۱۴۲۷-۱۴۲۸-۱۴۲۹-۱۴۳۰-۱۴۳۱-۱۴۳۲-۱۴۳۳-۱۴۳۴-۱۴۳۵-۱۴۳۶-۱۴۳۷-۱۴۳۸-۱۴۳۹-۱۴۴۰-۱۴۴۱-۱۴۴۲-۱۴۴۳-۱۴۴۴-۱۴۴۵-۱۴۴۶-۱۴۴۷-۱۴۴۸-۱۴۴۹-۱۴۵۰-۱۴۵۱-۱۴۵۲-۱۴۵۳-۱۴۵۴-۱۴۵۵-۱۴۵۶-۱۴۵۷-۱۴۵۸-۱۴۵۹-۱۴۶۰-۱۴۶۱-۱۴۶۲-۱۴۶۳-۱۴۶۴-۱۴۶۵-۱۴۶۶-۱۴۶۷-۱۴۶۸-۱۴۶۹-۱۴۷۰-۱۴۷۱-۱۴۷۲-۱۴۷۳-۱۴۷۴-۱۴۷۵-۱۴۷۶-۱۴۷۷-۱۴۷۸-۱۴۷۹-۱۴۸۰-۱۴۸۱-۱۴۸۲-۱۴۸۳-۱۴۸۴-۱۴۸۵-۱۴۸۶-۱۴۸۷-۱۴۸۸-۱۴۸۹-۱۴۹۰-۱۴۹۱-۱۴۹۲-۱۴۹۳-۱۴۹۴-۱۴۹۵-۱۴۹۶-۱۴۹۷-۱۴۹۸-۱۴۹۹-۱۵۰۰-۱۵۰۱-۱۵۰۲-۱۵۰۳-۱۵۰۴-۱۵۰۵-۱۵۰۶-۱۵۰۷-۱۵۰۸-۱۵۰۹-۱۵۱۰-۱۵۱۱-۱۵۱۲-۱۵۱۳-۱۵۱۴-۱۵۱۵-۱۵۱۶-۱۵۱۷-۱۵۱۸-۱۵۱۹-۱۵۲۰-۱۵۲۱-۱۵۲۲-۱۵۲۳-۱۵۲۴-۱۵۲۵-۱۵۲۶-۱۵۲۷-۱۵۲۸-۱۵۲۹-۱۵۳۰-۱۵۳۱-۱۵۳۲-۱۵۳۳-۱۵۳۴-۱۵۳۵-۱۵۳

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی وفات کا اقرار

اور ان کے صعود و نزول سماوی سے انکار

۱..... ”قرآن شریف میں تیس ۳۰ کے قریب ایسی شہادتیں ہیں جو مسیح ابن مریم کے فوت ہونے پر دلالت بین کر رہی ہیں۔ غرض یہ بات کہ مسیح جسم خاکی کے ساتھ آسمان پر چڑھ گیا اور اسی جسم کے ساتھ اترے گا نہایت لغو اور بے اصل بات ہے“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۲۵۴)

۲..... ”بلکہ قرآن شریف کے کئی مقامات میں مسیح کے فوت ہو جانے کا صریح

ذکر ہے“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۱۲۵)

ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم خزائن ج ۲۱ ص ۳۳۲ کشتی نوح خزائن ج ۹ ص ۶۵، ۶۶، الاستفتاء خزائن ج ۲۲ ص ۶۶۵) میں وفات مسیح کا ذکر کیا گیا ہے۔

عیسیٰ علیہ السلام کی وفات سے انکار

اور ان کے صعود و نزول کا اقرار

۱..... اب ہم پہلے صفائی بیان کے لئے یہ لکھنا چاہتے ہیں کہ بائبل اور ہماری احادیث اور اخبار کی کتابوں کے رو سے جن نبیوں کا اسی وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا تصور کیا گیا ہے وہ دو نبی ہیں ایک یوحنا جس کا نام ایلیا اور آدریس بھی ہے۔ دوسرے مسیح ابن مریم جن کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں۔ ان دونوں نبیوں کی نسبت عہد قدیم اور جدید کے بعض صحیفے بیان کر رہے ہیں کہ وہ دونوں آسمان کی طرف اٹھائے گئے اور پھر کسی زمانہ میں زمین پر اتریں گے اور تم ان کو آسمان سے آتے دیکھو گے۔ ان ہی کتابوں سے کسی قدر الفاظ ملتے جلتے الفاظ احادیث نبویہ میں بھی پائے جاتے ہیں“ (توضیح المرام خزائن ج ۳ ص ۵۲)

۲..... ”اور جب حضرت مسیح علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں تشریف لائیں گے تو

ان کے ہاتھ سے دین اسلام

۳..... ”اور حضرت مسیح علیہ السلام نہ

اور اس کے علاوہ ازالہ اوہام خزائن ج ۳

وحیات کا اقرار کیا گیا ہے۔

حضرت مسیح علیہ السلام سے کلی نطفہ

۱..... ”خدا نے اس امت میں سے

پہلے مسیح (حضرت عیسیٰ علیہ السلام

۲..... لاکھ ہوں انبیاء مگر بخدا

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو

حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۸۱، ۵۲

خزائن ج ۱۹ ص ۱۷ تذکرۃ الشہادتین

مرزا قادیانی نے اپنے کو حضرت عیسیٰ

حضرت مسیح علیہ السلام سے

۱..... ”اس جگہ کسی کو یہ وہم نہ

فضیلت دی ہے کیونکہ یہ ایک جز

۲..... ”یہ تو ثابت ہے کہ اس

فضیلت حاصل ہے“ (۱)

خزائن

حضرت مسیح علیہ السلام صاحب معجزہ تھے

”ہمیں حضرت مسیح علیہ السلام کے صاحب معجز آہونے سے انکار نہیں بے شک
اُن سے بھی بعض معجزات ظہور میں آئے ہیں..... قرآن کریم سے بہر حال ثابت
ہوتا ہے کہ بعض نشان اُنکو دیئے گئے تھے“ (شہادت القرآن ج ۶ ص ۳۷۳)

اس کے برخلاف

” مگر حق بات یہ ہے کہ آپ سے کوئی معجزہ نہیں ہوا..... اور آپ کے
ہاتھ میں سوا کر اور فریب کے اور کچھ نہیں تھا“

(ضمیر انجام آتھم حاشیہ خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۰/۲۹۱)

اس کے علاوہ ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۲۵۸ حقیقت الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۲ میں
نہایت مسخرہ پن سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا انکار کیا گیا ہے۔

حضرت مسیح علیہ السلام کی چڑیوں کا پرواز کرنا

قرآن کریم سے ثابت ہے

” اور حضرت مسیح علیہ السلام کی چڑیاں باوجود یہ کہ معجزہ کے طور پر ان کا پرواز
قرآن کریم سے ثابت ہے“ (آئینہ کمالات اسلام خزائن ج ۵ ص ۶۸)

اس کے برخلاف

” یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ ان پرندوں کا پرواز کرنا قرآن شریف سے ہرگز

ثابت نہیں ہوتا بلکہ ان کا ہلنا اور جنبش کرنا بھی بپایہ ثبوت نہیں پہنچتا“

(ازالہ اوہام حاشیہ خزائن ج ۳ ص ۲۵۷)

حضرت مسیح علیہ السلام مسمریزم (جادوگری) میں کامل تھے

” اور اب یہ بات قطعی اور یقینی طور پر ثابت ہو چکی ہے کہ حضرت مسیح ابن مریم باذن و

حکم الہی المسیح نبی کی طرح اس

اس کے برخلاف

۱..... ”انجیل پر غور کرنے سے

مسمریزم میں مشق تھی“

۲..... ”جو میں نے مسمریزم

بھی کسی درجہ تک مشق کر

حضرت مسیح علیہ السلام متوا

” حضرت مسیح تو ایسے خدا

جو انہوں نے یہ بھی روا

اس کے برخلاف

”یسوع اس لئے اپنے تئیں

کبابی اور یہ خراب چا

نوٹ! پہلے حوالہ میں مسیح کے

ہے اور دوسرے میں شراب نوشی

حضرت عیسیٰ علیہ السلام

” جب مسیح کو یقین ہو

مجھے نہیں چھوڑتے تب

دعا کی کہ یا الہی اگر تو یہ

کرتا ہے..... اسقدر رو

..... اس کی دعا سنی گئی“

حکم الہی المسیح نبی کی طرح اس عمل الترب (سغلی جادوگری) میں کمال رکھتے تھے“
(ازالہ اوہام حاشیہ خزائن ج ۳ ص ۲۵۷)

اس کے برخلاف

۱..... ”انجیل پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت مسیح کو بھی کسی قدر علم مسریزم میں مشق تھی مگر کامل نہیں تھے“ (تقدیق النبی ص ۲۴)
۲..... ”جو میں نے مسریزمی طریق کا عمل الترب نام رکھا جس میں حضرت مسیح بھی کسی درجہ تک مشق رکھتے تھے“ (ازالہ اوہام حاشیہ خزائن ج ۳ ص ۲۵۹)

حضرت مسیح علیہ السلام متواضع و نیک تھے

” حضرت مسیح تو ایسے خدا کے متواضع اور حلیم اور عاجز اور بے نفس بندے تھے۔
جو انہوں نے یہ بھی روانہ رکھا۔ جو کوئی ان کو نیک آدمی بھی کہے“
(براین احمدیہ حاشیہ خزائن ج ۱ ص ۹۴)

اس کے برخلاف

”یسوع اس لئے اپنے تئیں نیک نہیں کہہ سکا کہ لوگ جانتے تھے کہ یہ شخص شرابی کبابی اور یہ خراب چاچلین..... ہے“ (ست بچن حاشیہ خزائن ج ۱ ص ۲۹۶)
نوٹ! پہلے حوالہ میں مسیح کے نیک نہ ہونے کی وجہ تو واضح، حلم، عاجزی و بے نفسی کو قرار دیا ہے اور دوسرے میں شراب نوشی بد چلنی بتائی ہے۔ مرزا یسویا کہو یہ کون دھرم اور کیسا نبی ہے؟۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی دعا بوقت مصیبت قبول ہوئی

”جب مسیح کو یقین ہو گیا کہ یہ خمیٹ یہودی میری جان کے دشمن ہیں اور مجھے نہیں چھوڑتے تب وہ ایک باغ میں رات کے وقت جا کر زرار رو یا اور دعا کی کہ یا الہی اگر تو یہ پیالہ مجھ سے ٹال دے تو تجھ سے بعید نہیں تو جو چاہتا ہے کرتا ہے..... اسقدر رو یا کہ دعا کرتے کرتے اس کے منہ پر آنسو رواں ہو گئے
..... اس کی دعا سنی گئی“ (تذکرۃ الشہادتین خزائن ج ۲ ص ۲۸)

ہونے سے انکار نہیں بے شک
قرآن کریم سے بہر حال ثابت
ت القرآن ج ۶ ص ۳۷۳)

ہوا..... اور آپ کے

یہ خزائن ج ۱۱ ص ۲۹۰

نت الوجی خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۲ میں
کا انکار کیا گیا ہے۔

کہ معجزہ کے طور پر ان کا پرواز
خزائن ج ۵ ص ۶۸)

تا قرآن شریف سے ہرگز
پایہ ثبوت نہیں پہنچتا“

خزائن ج ۳ ص ۲۵۷)

میں کامل تھے

کہ حضرت مسیح ابن مریم باذن و

اس کے برخلاف

”حضرت مسیح علیہ السلام نے ابتلاء کی رات میں جس قدر تضرعات کی وہ انجیل سے ظاہر ہیں۔ تمام رات حضرت مسیح جاگتے رہے اور جیسے کسی کی جان ٹوٹی ہے غم و اندوہ سے ایسی حالت ان پر طاری تھی۔ وہ ساری رات رورو کے دعا کرتے رہے کہ تا وہ بلا کا پیالہ کہ جو ان کے لئے مقدر تھا مل جائے۔ پر باوجود اس قدر گریہ و زاری کے پھر بھی دعا منظور نہ ہوئی۔ کیونکہ ابتلاء کے وقت کی دعا منظور نہیں ہوا کرتی“

(تبلیغ رسالت ص ۱۳۲، ۱۳۳، مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۱۷۵، حاشیہ)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام صاحب اولاد تھے

۱..... ”حضرت عیسیٰ علیہ السلام صاحب اولاد تھے اور بہ سبب اس بڑے لے سفر کے مسیح یعنی بڑا سیاح بھی کہلایا۔ چنانچہ سرحد پشاور پر عیسیٰ خیل و عیسیٰ اقوام اسی کی اولاد معلوم ہوتی ہے“ (اخبار الحکم ص ۸ مورخہ ۷ اکتوبر ۱۹۰۶ء)

۲..... ”اور ساتھ اس کے یہ بھی خیال ہے کہ کچھ حصہ اپنی عمر کا افغانستان میں بھی رہے ہوں گے اور کچھ بعید نہیں کہ وہاں شادی بھی کی ہو۔ افغانوں میں ایک قوم عیسیٰ خیل کہلاتی ہے۔ کیا تعجب ہے کہ وہ حضرت عیسیٰ کی ہی اولاد ہوں۔“

(مسیح ہندوستان میں خزانہ ج ۱ ص ۷۰)

اس کے برخلاف

۱..... ”اور ظاہر ہے کہ دُنیوی رشتوں کے لحاظ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی کوئی آل نہیں تھی۔“ (تریاق القلوب حاشیہ خزانہ ج ۱ ص ۳۶۳)

۲..... ”انجیل کے بعض اشارات سے پایا جاتا ہے کہ حضرت مسیح بھی جو رو کرنے کی فکر میں تھے مگر تھوڑی سی عمر میں اٹھائے گئے ورنہ یقین تھا کہ اپنے باپ داؤد کے نقش قدم پر چلتے“ (آئینہ کمالات اسلام حاشیہ خزانہ ج ۵ ص ۲۸۳)

تبلیغ رسالت ص ۱۱۴ ج ۱ مجموعہ
اپریل ۱۹۰۵ء ص ۵۲ منظور الہی ص
ص ۵، تشہید الاذہان ص ۴۳ ماہ نومبر ۱۹۱۱ء
حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریح

۱..... ”ہمارے ظالم مخالف سمجھتے۔ بلکہ اُنکے نزدیک مسیح کھلی ہے۔ پس جب قرآن سلسلہ شروع ہوا تو کہو کہ ختم نہ

۲..... ”عیسیٰ علیہ السلام تشریح شریعت منسوخ ہے

۳..... ”مسیح علیہ السلام

اس کے برخلاف

۱..... ”حضرت مسیح علیہ السلام تورات کو پورا کر (اخبار الحکم ج ۱ ص ۷۰) حضرت مسیح علیہ السلام

حضرت مسیح علیہ السلام

۱..... ”اور یہی سچ ہے

۱..... ”امروزہ قادیانی کی اصطلاح میں حقیقی غلطی کرتا ہے جو ایسا سمجھتا ہے کہ اس خود صاحب شریعت کہلاتا ہے“ (۱۹۰۶ء)

تبلیغ رسالت ص ۱۱۳ ج ۱ مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۱۵۵ حاشیہ اس کے علاوہ الحکم ۱۰ اپریل ۱۹۰۵ء ص ۵۴ منظور الہی ص ۱۶۶ اعلام الناس ص ۵۹ ج ۱ الفضل ۷ جولائی ۱۹۱۸ء ص ۵ تشہید الاذہان ص ۳ ماہ نومبر ۱۹۲۱ء میں حضرت مسیح علیہ السلام کی اولاد کا انکار کیا گیا ہے۔
حضرت عیسیٰ علیہ السلام تشریحی نبی تھے

۱..... ”ہمارے ظالم مخالف ختم نبوت کے دوزخوں کو پورے طور پر بند نہیں سمجھتے۔ بلکہ اُنکے نزدیک مسیح اسرائیلی نبی کے واپس آنے کیلئے ابھی ایک کھڑکی کھلی ہے۔ پس جب قرآن کے بعد ایک حقیقی نبی آگیا اور وحی نبوت کا سلسلہ شروع ہوا تو کہو کہ ختم نبوت کیونکر اور کیسا ہوا“ (سراج منیر ج ۱۳ ص ۵)
۲..... ”عیسیٰ علیہ السلام تو خود براہ راست خدا کے نبی تھے۔ کیا ان کی پہلی شریعت منسوخ ہو جائے گی“ (اخبار الحکم ۱۳ جولائی ۱۹۰۸ء ص ۱۲)

۳..... ”مسیح علیہ السلام صاحب کتاب و شریعت است (التاویل الحکم ص ۵)۔
اس کے برخلاف

۱..... ”حضرت مسیح علیہ السلام اپنی کوئی نئی شریعت لے کر نہ آئے تھے۔ بلکہ تورات کو پورا کرنے آئے تھے“

(اخبار الحکم ج ۲ نمبر ۳ ص ۳۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء اور منظور الہی ص ۲۹۲)
۲..... ”حضرت مسیح علیہ السلام صاحب شریعت نہ تھے“
(اخبار الحکم ۱۰ فروری ۱۹۰۳ء ج ۸ ص ۳ نمبر ۵)

حضرت مسیح علیہ السلام کی قبر کشمیر میں ہے

۱..... ”اور یہی سچ ہے کہ مسیح فوت ہو چکا اور سری نگر محلہ خانیاں میں اُسکی قبر ہے“
(کشتی نوح خزائن ج ۱۹ ص ۷۶)

۱۔ امرزاق دیاہی کی اصطلاح میں حقیقی نبی کے معنی تشریحی نبی کے ہیں؛ جیسا کہ وہ لکھتے ہیں کہ: ”لیکن وہ شخص غلطی کرتا ہے جو ایسا سمجھتا ہے کہ اس نبوت و رسالت سے مراد حقیقی نبوت و رسالت ہے جس سے انسان خود صاحب شریعت کہلاتا ہے“ (اخبار الحکم ۷ اگست ۱۹۱۹ء ج ۳ ص ۲۹ ضمیرہ السنو ۵ ص ۳۹) مصنف

جس قدر تضرعات کی وہ رہے اور جیسے کسی کی جان وہ ساری رات رورو کے لئے مقدر تھا مل جائے۔ پر... کیونکہ ابتلاء کے وقت

(ج ۱ ص ۷۵ حاشیہ)

بہ سبب اس بڑے لے پر عیسیٰ خیل و عیسیٰ اقوام (دسمبر ۱۹۰۶ء)

نہ اپنی عمر کا افغانستان کی ہو۔ افغانوں میں کسی کی ہی اولاد ہوں۔“
(خزائن ج ۱۵ ص ۷۰)

ت عیسیٰ علیہ السلام کی (ج ۱ ص ۳۶۳)

ت مسیح بھی جو رو کرنے یقین تھا کہ اپنے باپ شیعہ خزائن ج ۵ ص ۲۸۳)

۲..... ”اور تم یقیناً سمجھو کہ عیسیٰ بن مریم فوت ہو گیا ہے۔ اور کشمیر سری نگر محلہ

خانیاں میں اسکی قبر ہے۔“ (کشتی نوح خزان ج ۱۹ ص ۱۶)

اس کے علاوہ اس کے علاوہ کشتی نوح حاشیہ خزان ج ۱۹ ص ۷۵ تذکرۃ الشہادتین
خزان ج ۲۰ ص ۲۹ اعجاز احمدی خزان ج ۱۹ ص ۱۲۷ تحفہ گلڑویہ خزان ج ۱۷ ص ۱۰۰
ست بچن خزان ج ۱۰ ص ۳۰۵ راز حقیقت خزان ج ۱۳ ص ۱۷۲ میں لکھا ہے کہ حضرت مسیح
علیہ السلام کی قبر کشمیر میں ہے“

اس کے خلاف

۱..... ”یہ تو سچ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہو گیا۔ لیکن یہ ہرگز سچ نہیں

کہ وہی جسم جو دفن ہو چکا تھا پھر زندہ ہو گیا“ (ازالہ اوہام ج ۳ ص ۳۵۳)

۲..... ”ہاں بلا دیشام میں حضرت عیسیٰ کی قبر کی پرستش ہوتی ہے اور مقررہ تاریخوں

پر ہزار ہا عیسائی سال بسال اس قبر پر جمع ہوتے ہیں سو اس حدیث سے ثابت ہوا کہ

در حقیقت وہ قبر عیسیٰ علیہ السلام کی ہی قبر ہے“ (ست بچن حاشیہ ج ۱۰ ص ۳۰۹)

۳..... ”حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی قبر بلدہ قدس (یروشلم) میں ہے اور

اب تک موجود ہے اور اسپر ایک گر جا بنا ہوا ہے اور وہ گر جا تمام گر جاؤں سے بڑا

ہے اور اسکے اندر حضرت عیسیٰ کی قبر ہے..... اور دونوں قبریں علیحدہ علیحدہ ہیں“

(اتمام الحجہ خزان ج ۸ ص ۲۹۹)

مرزا قادیانی مسیح علیہ السلام کے ایلچی تھے

۱..... ”وہ باتیں جو میں نے یسوع مسیح کی زبان سے سنیں۔ اور وہ پیغام جو

اس نے مجھے دیا۔ ان تمام امور نے مجھے تحریک کی کہ میں جناب ملکہ معظمہ کے

حضور میں یسوع مسیح کی طرف سے ایلچی ہو کر بادب التماس کروں“

(تحفہ قیصریہ خزان ج ۱۲ ص ۲۷۵)

۲..... ”میں حضرت یسوع

کھڑا ہوں“ (تحفہ قیہ

ج ۲ مجموعہ اشتہا

اس کے برخلاف

۱..... ”خدا نے مجھے خبر دی

۲..... ”خدا نے اس وقت

پہلے مسیح سے اپنی

اس کے علاوہ کشتی نوح خزان

القلوب خزان ج ۱۵ ص ۲۸۱

عیسیٰ کا دعویٰ کر کے ایلچی ہونے

مرزا قادیانی نے حضرت

۱..... ”اور یہ لوگ افتراء

کے حق میں حقار

۲..... ”میں نے تو مسیح

۳..... ”یا اور

۲.....” میں حضرت یسوع مسیح کی طرف سے ایک نئے سفیر کی حیثیت میں
کھڑا ہوں“ (تحفہ قیصریہ خزائن ج ۱۲ ص ۲۷۴، تبلیغ رسالت ص ۲۱، ۲۲،
ج ۲، مجموعہ اشتہارات ج ۱ ص ۲۳۲)

اس کے برخلاف

۱.....”خدا نے مجھے خبر دی ہے کہ مسیح محمدی (مرزا) مسیح موسوی سے افضل ہے“
(کشتی نوح خزائن ج ۱ ص ۱۷)

۲.....”خدا نے اس امت میں سے مسیح موعود (مرزا قادیانی) بھیجا جو اس
پہلے مسیح سے اپنی تمام شان میں بہت بڑھ کر ہے۔“

(حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲ ص ۱۵۲)

اس کے علاوہ کشتی نوح خزائن ج ۱۹ ص ۱۴، حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲ ص ۲۲، ۱۵۹، تریاق
القلوب خزائن ج ۱۵ ص ۲۸۱، سراج منیر خزائن ج ۱۲ ص ۶، میں مرزا قادیانی نے افضلیت
عیسیٰ کا دعویٰ کر کے اپنی ہونے سے انکار کیا ہے“

مرزا قادیانی نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین نہیں کی

۱.....”اور یہ لوگ افتراء سے کہتے ہیں کہ میں نبوت کا مدعی ہوں اور ابن مریم
کے حق میں حقارت و استخفاف کے کلمات بولتا ہوں“

(حملۃ البشری خزائن ج ۷ ص ۱۸۴)

۲.....”میں نے تو مسیح پر مٹھکا اڑایا اور نہ اس کے معجزات پر استہزاء کیا“

(حملۃ البشری خزائن ج ۷ ص ۲۹۴)

۳.....”یاد رہے کہ ہم حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی عزت کرتے ہیں اور ان کو
خدا تعالیٰ کا نبی سمجھتے ہیں“ (مقدمہ چشمہ سبکی خزائن ج ۲ ص ۳۳۶،

کشتی نوح خزائن ج ۱ ص ۱۷، سراج منیر خزائن ج ۱۲ ص ۶)

اور کشمیر سری نگر محلہ

زائن ج ۱۹ ص ۱۶)

ص ۵۵ تذکرۃ الشہادتین

بزدویہ خزائن ج ۱ ص ۱۰۰

۱۷ میں لکھا ہے کہ حضرت مسیح

لیکن یہ ہرگز سچ نہیں

ہام خ ص ۳۵۳)

ہے اور مقررہ تاریخوں

یث سے ثابت ہوا کہ

رہا شیر خ ج ۱ ص ۳۰۹)

یروشلیم) میں ہے اور

نام گرجاؤں سے بڑا

بل علیحدہ علیحدہ ہیں“

ن ج ۸ ص ۲۹۹)

میں۔ اور وہ پیغام جو

جناب ملکہ معظمہ کے

کروں“

ائن ج ۱۲ ص ۲۷۵)

جد (ست بچن ص ۳۰۹) ش

اس کے برخلاف

۱..... ”ہمارا دعویٰ ہے کہ ہم نبی اور رسول ہیں“

(ملفوظات احمدیہ ج ۱۰ ص ۱۲۷ اخبار بدر ۵ مارچ ۱۹۰۸ء)

۲..... ”اور اس بنا پر خدا نے بار بار میرا نام نبی اللہ اور رسول رکھا“

(ضمیمہ ھقیقۃ النبوة نمبر ۳ ص ۲۷۲)

اور مرزا قادیانی کا یہ دعویٰ نبوت اس قدر شہرت پذیر ہو چکا ہے کہ اب حوالہ کتب کی ضرورت نہیں ہے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد نزول وحی و جبرئیل کا اقرار

۱..... ”یہ ظاہر ہے کہ وحی جس طرح نبیوں پر اترتی ہے اسی طرح ولیوں پر بھی اترتی

ہیں اور وحی کے اترنے میں ولی کی طرف ہو یا نبی کی طرف کوئی فرق نہیں“

(تحفہ بغداد حاشیہ خزائن ج ۷ ص ۲۷۷-۲۸۳)

۲..... ”جاننی آئیل و اختار، میرے پاس آئیل آیا اور سانسے مجھے چن لیا۔

اس جگہ آئیل خدا تعالیٰ نے جبرائیل کا نام رکھا ہے“

(ھقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۰۶ آئینہ کمالات اسلام حاشیہ خزائن ج ۵ ص ۱۰۱)

۳..... ”اللہ تعالیٰ اپنے بندوں میں سے جس پر وحی بھیجے خواہ رسول ہو یا غیر رسول

اور جس سے چاہے کلام کرے۔ خواہ نبی ہو یا محدثوں میں سے ہو“

(تحفہ بغداد حاشیہ خزائن ج ۷ ص ۲۱)

اس کے برخلاف

۱..... ”اور جو حدیثوں میں تصریح بیان کیا گیا ہے کہ اب جبرئیل بعد وفات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کے لئے وحی نبوت کے لانے سے منع

کیا گیا ہے یہ باتیں صحیح اور صحیح ہیں“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۴۱۲)

نہ عابد، نہ حق کا پرستار،

احمدیہ ج ۳ ص ۲۲)

پر عمل نہیں کیا“

ان ج ۲۰ ص ۳۶)

اف طور چھوٹی نکلیں

سکے“

ان ج ۱۹ ص ۱۲۱)

ی بیماری کی وجہ سے یا

خزائن ج ۱۹ ص ۷۱)

ترین صفت سے

ورکال حسن معاشرت کا

یہ ج ۳ ص ۲۸)

۱۵۵ دفع البلاء خزائن ج ۱۸

۲۸۸-۲۹۳ میں مرزا قادیانی

کا لیاں و گند گیاں اپنے منہ

لے ہو جاتے ہیں۔ والی اللہ

استعمال جائز نہیں

کا اطلاق بھی جائز نہیں“

خزائن ج ۲۰ ص ۴۰۱)

۲..... ”اور ابھی ثابت ہو چکا ہے کہ اب وحی رسالت تا بقیامت منقطع ہے“

(ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۴۳۲)

تحفہ گوئزویہ خزائن ج ۱ ص ۱۷۲، میں نزول وحی و جبرائیل کا انکار لکھا ہے۔

دعوی نبوت سے نبوت محمدی کی ہتک ہے

”مگر اس کا کامل پیر و صرف نبی نہیں کہلا سکتا ہے کیونکہ نبوت کاملہ تاتمہ محمدیہ

کی اس میں ہتک ہے“ (الوصیہ خزائن ج ۲ ص ۳۱۱)

اس کے برخلاف

۱..... ”نبی کا کمال یہ ہے کہ وہ دوسرے شخص کو ظلی طور پر نبوت کے کمالات سے

متنہج کر دے“ (چشمہ سحیحی خزائن ج ۲ ص ۳۸۸)

۲..... ”اللہ تعالیٰ نے اس شخص کا نام نبی اس لئے رکھا ہے تاکہ ہمارے سردار

خیر البریہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کا کمال ثابت ہو“

(حاشیہ الاستفتاء ضمیرہ حقیقہ الوحی خزائن ج ۲ ص ۶۳۷)

مرزا قادیانی کے کمالات وہی ہیں کسی نہیں

۱..... ”اب میں بموجب آیت کریمہ وَ اَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ اپنی

نسبت بیان کرتا ہوں کہ خدا تعالیٰ نے مجھے اُس تیسرے درجہ میں داخل کر کے وہ

نعمت بخشی ہے کہ جو میری کوشش سے نہیں بلکہ حکم مادر میں ہی مجھے عطا کی گئی ہے“

(حقیقہ الوحی خزائن ج ۲ ص ۷۰)

اس کے برخلاف

۱..... ”مراد میری نبوت سے کثرت مکالمت و مخاطبت الہیہ ہے جو آنحضرت

صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع سے حاصل ہے۔“

(تمہ حقیقہ الوحی خزائن ج ۲ ص ۵۰۳)

۲..... ”کوئی مرتبہ شرف

مطابقت اس

۳..... ”اور یہ تمام

(چشمہ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم

”اس جگہ اگر کوئی

سے ہے تو پھر آنحضرت

تو اس کا جواب یہ۔

نہایت اعلیٰ درجہ کا کثرت

اس کے برخلاف

۱..... ”آنحضرت

سمیت شب

صحابہ کا یہی

۲..... ”بلکہ خود آنحضرت

کہ مجھے روز

جسم عنصری آسمان

۱..... ”پھر مضمون پڑھ

لکھا ہے کہ عیسیٰ مسیح

یہ جواب ہی کافی ہے

۲..... ”کوئی مرتبہ شرف و کمال کا اور کوئی مقام عزت اور قرب کا بجز سچی اور کامل مطابعت اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہم ہرگز حاصل کر ہی نہیں سکتے“
(ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۱۷۰)

۳..... ”اور یہ تمام شرف مجھے ایک نبی کی پیروی سے ملا ہے“
(چشمہ سخی خزائن ج ۲۰ ص ۳۵۴ ھقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۵۷)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج جسمانی نہیں تھی
”اس جگہ اگر کوئی اعتراض کرے کہ اگر جسم خاکی کا آسمان پر جانا محالات میں سے ہے تو پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج اس جسم کے ساتھ کیونکر جائز ہوگا۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ سیر معراج اس جسم کثیف کے ساتھ نہیں تھا بلکہ وہ نہایت اعلیٰ درجہ کا کشف تھا جسکو درحقیقت بیداری کہنا چاہئے“
(حاشیہ ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۱۲۶)

اس کے برخلاف

۱..... ”آنحضرتؐ کے رفع جسمی کے بارہ میں یعنی اس بارہ میں کہ وہ جسم کے سمیت شب معراج میں آسمان کی طرف اٹھائے گئے تھے تقریباً تمام صحابہ کا یہی اعتقاد تھا“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۲۳۷)

۲..... ”بلکہ خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنا چشمہ دید ماجرا بیان فرماتے ہیں کہ مجھے دوزخ دکھلایا گیا تو میں نے اکثر اس میں عورتیں دیکھیں“
(ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۲۸۱)

جسم عنصری آسمان پر جاسکتا ہے

۱..... ”پھر مضمون پڑھنے والے نے قرآن شریف پر یہ اعتراض کیا کہ اُس میں لکھا ہے کہ عیسیٰ مسیح معہ گوشت پوست آسمان پر چڑھ گیا تھا۔ ہماری طرف سے یہ جواب ہی کافی ہے کہ اول تو خدا تعالیٰ کی قدرت سے کچھ بعید نہیں کہ انسان

تاقیامت منقطع ہے“
(خزائن ج ۳ ص ۲۳۲)
بل کا انکار لکھا ہے۔

۲..... نہ نبوت کاملہ تامہ محمدیہ
(۲۸۱)

۳..... پر نبوت کے کمالات سے
(۲۸۱)

۴..... ما ہے تاکہ ہمارے سردار
برت ہو“

خزائن ج ۲۲ ص ۶۳۷

۵..... رَبِّكَ فَحَدِّثْ اپنی
۶..... درجہ میں داخل کر کے وہ
۷..... میں ہی مجھے عطا کی گئی ہے“
(خزائن ج ۲۲ ص ۷۰)

۸..... الہیہ ہے جو آنحضرت

۹..... (خزائن ج ۲۲ ص ۵۰۳)

معہ جسم عنصری آسمان پر چڑھ جائے“ (چشمہ معرفت خ ۲۳ ص ۲۲۷ ۲۲۸)
 ۲..... ”ایلیا نبی (اور لیس) جسم کے ساتھ آسمان کی طرف اٹھایا گیا اور چادر
 اُس کی زمین پر گر پڑی“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۲۳۸)
 ۳..... ”بائبل اور ہماری احادیث اور اخبار کی کتابوں کے رو سے جن نبیوں
 کا اسی وجود عنصری کے ساتھ آسمان پر جانا تصور کیا گیا ہے وہ دو نبی
 ہیں ایک یوحنا جس کا نام ایلیا اور اور لیس بھی ہے۔ دوسرے مسیح ابن مریم
 جن کو عیسیٰ اور یسوع بھی کہتے ہیں۔“ (توضیح المرام خزائن ج ۳ ص ۵۲)

اس کے برخلاف

۱..... ”از انجملہ ایک یہ اعتراض ہے کہ نیا اور ہرانا فلسفہ بالاتفاق اس بات کو
 محال ثابت کرتا ہے کہ کوئی انسان اپنے اس خاکی جسم کے ساتھ کرۂ زمہریر تک
 بھی پہنچ سکے۔ بلکہ علم طبعی کی نئی تحقیقاتیں اس بات کو ثابت کر چکی ہیں کہ بعض
 بلند پہاڑیوں کی چوٹیوں پر پہنچ کر اس طبقہ کی ہوا ایسی مضرت معلوم ہوئی ہے
 کہ جس میں زندہ رہنا ممکن نہیں۔ پس اس جسم کا کرۂ ماہتاب یا کرۂ آفتاب
 تک پہنچنا کس قدر لغو خیال ہے۔“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۱۲۶)
 ۲..... ”غرض یہ بات کہ مسیح جسم خاکی کے ساتھ آسمان پر چڑھ گیا اور اسی جسم
 کے ساتھ اترے گا نہایت لغو اور بے اصل بات ہے“
 (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۲۵۴)

موسیٰ علیہ السلام کی اتباع سے ہزاروں نبی ہوئے

۱..... ”حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت میں ہزاروں نبی ہوئے“

(اخبار الحکم ص ۶۵ ج ۶ کالم ۳ مورخہ ۲۲ نومبر ۱۹۰۲ء)

اس کے برخلاف

”اور بنی اسرائیل میں اگرچہ بہت نبی آئے مگر انکی نبوت موسیٰ کی پیروی کا

نتیجہ نہ تھا بلکہ وہ نبوت
 پیروی کا اس میں ذرا
 قادیان میں طاعون
 ۱..... ”تیسری بار
 حال جب تک کہ ط
 خوفناک تباہی سے
 اس کے برخلاف

۱..... ”اور پھر طاعون

لڑکا شریف

۲..... ”جب ذرا

تپ چڑھ گیا اور سحر

گلتیاں نکل آئیں

ص ۳۳۲ اخبار بدرا

مرزا قادیانی کا منکر

۱..... ”جو مجھے (م)

کیونکہ میری

۲..... ”اب ظاہر۔

کہ یہ (مرزا قادیانی

سے آیا ہے جو کچھ کہتا

نتیجہ نہ تھا بلکہ وہ نبوتیں براہ راست خدا کی ایک موہبت تھیں حضرت موسیٰ کی پیروی کا اس میں ذرہ کچھ دخل نہ تھا“ (حاشیہ حقیقت الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۰۰)

قادیان میں طاعون نہیں آئے گا

۱..... ”تیسری بات جو اس وحی سے ثابت ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ خدا تعالیٰ بہر حال جب تک کہ طاعون دنیا میں رہے گو ستر برس تک رہے قادیان کو اسکی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھیرگا“ (دافع البلاء خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۰)

اس کے برخلاف

۱..... ”اور پھر طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زور پر تھا میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا“ (حاشیہ حقیقت الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۸۷)

۲..... ”جب دوسرے دن کی صبح ہوئی تو میر صاحب کے بیٹے اسحاق کو تیز تپ چڑھ گیا اور سخت گھبراہٹ شروع ہو گئی اور دونوں طرف بن ران میں گلٹیاں نکل آئیں اور یقین ہو گیا کہ طاعون ہے۔“ (حقیقت الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۳۲۲ اخبار بدر ۱۹ دسمبر ۱۹۰۲ء ریویو بابت ماہ اکتوبر ۱۹۰۷ء ص ۳۸۷)

مرزا قادیانی کا منکر کافر ہے

۱..... ”جو مجھے (مرزا قادیانی کو) نہیں مانتا وہ خدا اور رسول کو بھی نہیں مانتا کیونکہ میری نسبت خدا اور رسول کی پیشگوئی موجود ہے“ (حقیقت الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۶۸)

۲..... ”اب ظاہر ہے کہ ان الہامات میں میری نسبت بار بار بیان کیا گیا ہے۔ کہ یہ (مرزا قادیانی) خدا کا فرستادہ خدا کا مامور خدا کا امین اور خدا کی طرف سے آیا ہے جو کچھ کہتا ہے اس پر ایمان لاؤ اور اس کا دشمن جہنمی ہے“ (انجام آتھم خزائن ج ۱۱ ص ۶۲)

خ ۲۳ ص ۲۲۷ ۲۲۸

کی طرف اٹھایا گیا اور چادر
زائن ج ۳ ص ۲۳۸

تا بوں کے رو سے جن نبیوں
تصوّر کیا گیا ہے وہ دُوبنی
ہے۔ دوسرے مسیح ابن مریم
المرام خزائن ج ۳ ص ۵۲

تاتلسفہ بالاتفاق اس بات کو
تسم کے ساتھ کرہ زمہریر تک
ت کو ثابت کر چکی ہیں کہ بعض
سی مضر صحت معلوم ہوئی ہے
تاکرہ ماہتاب یا کرہ آفتاب
زائن ج ۳ ص ۱۲۶

آسمان پر چڑھ گیا اور اسی جسم
س بات ہے
اوہام خزائن ج ۳ ص ۲۵۲

ہوئے
روں نبی ہوئے“
کالم مورخہ ۲۳ نومبر ۱۹۰۲ء

انگلی نبوت موسیٰ کی پیروی کا

۳..... ”بہر حال جب کہ خدا تعالیٰ نے مجھ پر ظاہر کیا ہے کہ ہر شخص جس کو میری دعوت پہنچی ہے اور اس نے مجھے قبول نہیں کیا وہ مسلمان نہیں ہے اور خدا کے نزدیک قابل مواخذہ ہے۔“

(نہج المصلیٰ ج ۱ ص ۳۰۸، تہذیب الازہان ج ۶ ص ۳۵ نمبر ۱)

اس کے علاوہ حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۱۶۷، ۱۶۸، مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۲۷۵ میں مرزا قادیانی نے اپنے منکر و دشمن کو کافر و جہنمی قرار دیا ہے۔

اور آپ کے صاحبزادے مرزا محمود قادیانی خلیفہ قادیان و دیگر دام افتادوں نے تقسیم کفر میں سخاوت سے کام لیا ہے کہ مرزا قادیانی کی زد سے امت محمدیہ کا اگر کوئی فرد باقی رہ گیا تھا تو صاحبزادوں و غلام زادوں کے تیر سے زخمی ہوا۔ چنانچہ مرزا محمود قادیانی ان تمام مسلمانوں کو جو حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دامن عاطفت میں پناہ گزیں ہیں اور مرزا قادیانی کے خانہ ساز نبوت کے منکر ہیں، یا متردد یا متوقف ہیں، بیک جنبش قلم اسلام سے خارج کر کے اسلام کے واحد اجارہ دار بنے بیٹھے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ:

۱..... ”جو حضرت صاحب (مرزا قادیانی) کو نہیں مانتا اور کافر بھی نہیں کہتا وہ بھی کافر ہے“

(تہذیب الازہان ج ۶ ص ۱۳۰ نمبر ۴۲، عقائد محمودیہ صفحہ ۴، اپریل ۱۹۱۱ء)

۲..... ”آپ (مرزا قادیانی) نے اس شخص کو بھی جو آپ کو سچا جانتا ہے مگر مزید اطمینان کے لئے ابھی بیعت میں توقف کرتا ہے کافر ٹھہرایا ہے“

(تہذیب الازہان ج ۶ ص ۱۳۰ نمبر ۴۲، اپریل ۱۹۱۱ء، عقائد محمودیہ نمبر ۴ ص ۴)

سبحان اللہ! یہ کارگزاریاں اس مسیح کی ہیں جو دنیا میں اسلام کی اشاعت کے لیے آئے تھے، سچ ہے۔

جب مسیحا دشمن جاں ہوں تو کیا ہونے لگی
راہ کیوں کر مل سکے جب خضر بھٹکانے لگیں

اس کے برخلاف

۱..... ”ابتداء سے میرا یہی شخص کافر یا دجال

۲..... ”یہ نکتہ یاد رکھنے کے

کہنا یہ صرف ان کے اور احکام جدید لا

نوٹ: اور یہ معلوم ہے کہ ان کا منکر کافر ہے۔

الہام ملہم کی زبان میں ہو

”یہ بالکل غیر معقول اور الہام اس کو کسی اور زبان میں

یطاق ہے اور ایسے الہام۔ (چشمہ)

اس کے برخلاف

۱..... ”بعض الہامات مجھ

بھی واقفیت نہیں

۲..... ”پھر بعد اس

ہیں اور ان کے معنی ابھی

انگریزی ہیں جن کے الفاظ

اور وہ یہ ہیں آئی لویو۔ آنا

وقت یعنی آج کے دن اس

اس کے برخلاف

- ۱..... ”ابتداء سے میرا یہی مذہب ہے کہ میرے دعوے کے انکار کی وجہ سے کوئی شخص کا فریاد مجال نہیں ہو سکتا“ (تریاق القلوب خزائن ج ۱۵ ص ۴۳۲)
- ۲..... ”یہ نکتہ یاد رکھنے کے لائق ہے کہ اپنے دعوے کے انکار کرنے والے کو کافر کہنا یہ صرف اُن نبیوں کی شان ہے جو خدا تعالیٰ کی طرف سے شریعت اور احکام جدید لاتے ہیں“ (تریاق القلوب خزائن ج ۱۵ ص ۴۳۲)

نوٹ: اور یہ معلوم ہے کہ مرزا قادیانی بقول خود نبوت تشریحی کے مدعی تھے اس لیے ان کا منکر کافر ہے۔

الہام ملہم کی زبان میں ہوتا ہے

”یہ بالکل غیر معقول اور بیہودہ امر ہے کہ انسان کی اصل زبان تو کوئی ہو اور الہام اس کو کسی اور زبان میں ہو جس کو وہ سمجھ نہیں سکتا کیونکہ اس میں تکلیف مالا یطاق ہے اور ایسے الہام سے فائدہ کیا ہوا جو انسانی سمجھ سے بالاتر ہے“

(چشمہ معرفت خزائن ج ۲۳ ص ۲۱۸ ملفوظات احمدیہ ص ۴۲)

اس کے برخلاف

- ۱..... ”بعض الہامات مجھے اُن زبانوں میں بھی ہوتے ہیں جن سے مجھے کچھ بھی واقفیت نہیں جیسے انگریزی یا سنسکرت یا عبرانی وغیرہ“
- (نزدول المسیح خزائن ج ۱۸ ص ۴۳۵)

۲..... ”پھر بعد اس کے فرمایا ہو شعنا نعسا۔ یہ دونوں فقرے شاید عبرانی ہیں اور ان کے معنی ابھی تک اس عاجز پر نہیں کھلے۔ پھر اسکے بعد دو فقرے انگریزی ہیں جن کے الفاظ کی صحت باعث سرعت الہام ابھی تک معلوم نہیں اور وہ یہ ہیں آئی لویو۔ آئی شل گویو لارج پارٹی اوف اسلام۔ چونکہ اس وقت یعنی آج کے دن اس جگہ کوئی انگریزی خواں نہیں اور نہ اسکے پورے

ظاہر کیا ہے کہ ہر شخص جس کو لیا وہ مسلمان نہیں ہے اور خدا

یذ الاذہان ج ۶ ص ۱۳۵ نمبر ۱)

۱۲ مجموعہ اشتہارات ج ۳ ص ۲۷۵

یا ہے۔

قادیان و دیگر دام افتادوں نے تقسیم سے امت محمدیہ کا اگر کوئی فرد باقی رہ

ہوا۔ چنانچہ مرزا محمود قادیانی ان تمام

لے دامن عاطفت میں پناہ گزیر ہیں

مترود یا متوقف ہیں، بیک جنبش قلم

نے بیٹھے ہیں۔ لکھتے ہیں کہ:

میں مانتا اور کافر بھی نہیں کہتا

عقائد محمودیہ صفحہ ۴، اپریل ۱۹۱۱ء)

می جو آپ کو سچا جانتا ہے مگر مزید

وقف کرتا ہے کافر ٹھہرایا ہے“

یل ۱۹۱۱ء، عقائد محمودیہ نمبر ۱ ص ۴)

دنیا میں اسلام کی اشاعت کے لیے

تو کیا ہوزندگی

فریضے کا نئے لگیں

پورے معنی کھلے ہیں اس لئے بغیر معنوں کے لکھا گیا۔“

(براہین احمدیہ حاشیہ خزائن ج ۱ ص ۶۶۳)

مرزا ایو! دیکھتے ہو کہ تمہارا رنگیلا نبی کیسی غیر معقول اور بیہودہ باتوں میں مبتلا ہے۔
کچھ تدبیر رہائی سوچ کر حق نمک ادا کرو!۔

رسول قادیانی کی رسالت

جہالت ہے جہالت ہے جہالت

حضرت مسیح کی عمر ایک سو بیس برس تھی

”حدیث صحیح سے ثابت ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ایک سو بیس برس کی عمر ہوئی تھی لیکن تمام یہود و نصاریٰ کے اتفاق سے صلیب کا واقعہ اس وقت پیش آیا تھا جبکہ حضرت ممدوح کی عمر صرف تینتیس برس کی تھی۔ اس دلیل سے ظاہر ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے صلیب سے بفضلہ تعالیٰ نجات پا کر باقی عمر سیاحت میں گزاری تھی۔“ (راز حقیقت خزائن ج ۱۳ ص ۱۵۳، ۱۵۵)

اس کے برخلاف

۱..... ”احادیث میں آیا ہے۔ کہ اس واقعہ (صلیب) کے بعد عیسیٰ ابن مریم

نے ایک سو بیس برس کی عمر پائی“ (تذکرۃ الشہادتین خزائن ج ۲۰ ص ۲۹)

۲..... ”اور احادیث میں معتبر روایتوں سے ثابت ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسیح کی عمر ایک سو پچیس برس کی ہوئی ہے۔“

(سچ ہندوستان میں خزائن ج ۱۵ ص ۵۵)

مرزا قادیانی چھٹے ہزار برس میں آئے

۱..... ”اور حضرت آدم کی پیدائش کے حساب سے الف ششم کا آخری حصہ آگیا

جو بموجب آیت اِن یَوْمَا عِنْدَ رَبِّكَ كَالْفِ سَنَةِ مِمَّا تَعْدُونَ چھٹے دن کے

ج اور نیز آدم
۲..... ”کل انبیاء نے بتایا
ہو کر اہل دنیا کو قلات بر باد
ہزار میں مبعوث ہوا ہوں“
تختہ گولڑویہ خزائن ج ۷ ص
ہوا ہوں۔

اس کے برخلاف

۱..... ”طاعون جو مملکت

ہی سب سے ہے اور وہ

کے ماننے سے انکار کیا

ہزار میں ظاہر ہوا ہے“

۲..... ”تمام نبیوں کی

کے سر پر آئیگی

ناظرین کرام! مرزا

کی وسعت پچاس سے زائد

پیش کیے گئے جو قرآن کریم

کثیراً“ (اگر یہ قرآن کسی

کی رو سے الہامی نہیں ہو

اور ظالم اور کافر ہونے میں

زمین ہو جاتے ہیں۔ لیکن

قائم مقام ہے۔ سو ضرور تھا کہ اس چھٹے دن میں آدم پیدا ہوتا جو اپنی روحانی پیدائش کے رُو سے مثیل مسیح ہے اس لئے خدا تعالیٰ نے اس عاجز (مرزا قادیانی) کو مثیل مسیح اور نیز آدم الف ششم کر کے بھیجا“ (ازالہ اوہام خزائن ج ۳ ص ۳۳۳) ۲..... ”کل انبیاء نے بتایا ہے کہ مسیح موعود دنیا کے چھٹے ہزار میں مامور اور مبعوث ہو کر اہل دنیا کو قلات بربادی سے بچائے گا۔ چنانچہ میں (مرزا قادیانی) اسی چھٹے ہزار میں مبعوث ہوا ہوں“ (ملخصاً از عربی رسالہ ما الفرق بین آدم و مسیح الموعود) تحفہ گولڈویہ خزائن ج ۷ ص ۲۶۱ میں تصریح کی ہے کہ دنیا کے چھٹے ہزار برس مبعوث ہوا ہوں۔

اس کے برخلاف

۱..... ”طاعون جو ملک میں پھیل رہی ہے کسی اور سبب سے نہیں بلکہ ایک ہی سبب سے ہے اور وہ یہ ہے کہ لوگوں نے خدا کے اس موعود (مرزا قادیانی) کے ماننے سے انکار کیا ہے جو تمام نبیوں کی پیشگوئی کے موافق دنیا کے ساتویں ہزار میں ظاہر ہوا ہے“ (دفع البلاء خزائن ج ۱۸ ص ۲۳۲) ۲..... ”تمام نبیوں کی متفق علیہ تعلیم ہے کہ مسیح موعود (مرزا قادیانی) ہزار ہفتم کے سر پر آئیگا“ (لیکچر سیا لکوٹ خزائن ج ۲۰ ص ۲۰۹) ناظرین کرام! مرزا قادیانی کے ان بے شمار مختلف و متعارض اقوال میں سے (جن کی وسعت پچاس سے زائد الماریوں کو بھی شرمندہ کر رہی ہیں) یہ چند مختلف اقوال مشتے از خروار پیش کیے گئے جو قرآن کریم کی مشہور آیت ”لو کان من عند غیر اللہ لوجدوا فیہ اختلافاً کثیراً“ (اگر یہ قرآن کسی غیر اللہ کے پاس سے ہوتا تو لوگ اس میں بڑا اختلاف پاتے) کی رو سے الہامی نہیں ہو سکتے اور جو شخص اس کو الہامی یا من جانب اللہ کہے اس کی مفتری اور ظالم اور کافر ہونے میں کیا شک ہے۔ جس سے مرزا قادیانی کے تمام تردعاویٰ پیوند زمین ہو جاتے ہیں۔ لیکن ضرورت تھی کہ خود مرزا قادیانی اپنے بلند بانگ دعاویٰ کی تجہیز و

کے لکھا گیا۔“

بن احمدیہ حاشیہ خزائن ج ۱ ص ۶۶۴) بر معقول اور بیہودہ باتوں میں مبتلا ہے۔

کی رسالت
ہے جہالت

علیہ السلام کی ایک سو بیس برس کی
صلیب کا واقعہ اس وقت پیش
برس کی تھی۔ اس دلیل سے ظاہر
بفضلہ تعالیٰ نجات پا کر باقی عمر
سن ج ۱۳ ص ۱۵۴ (۱۵۵)

صلیب) کے بعد عیسیٰ ابن مریم
ذکرہ اشہاد تین خزائن ج ۲۰ ص ۲۹) ثابت ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ
سو پچیس برس کی ہوئی ہے۔“
ن میں خزائن ج ۱۵ ص ۵۵)

سے الف ششم کا آخری حصہ آ گیا
سنۃ ممتا تعدون چھٹے دن کے

تکفین کرتے ہوئے نظر آئے تو اس کے متعلق درج ذیل اقوال ملاحظہ فرمائیے:

۱..... ”ان جنم سا کیوں کے اکثر بیانات صرف غیر معقول ہی نہیں بلکہ ان میں اس قدر تناقض ہے اور اس قدر بعض بیانات بعض سے متناقض پائی جاتی ہیں کہ ایک عقلمند کے لئے بجز اس کے کوئی چارہ نہیں۔ کہ اس حصہ کو جو غیر معقول اور قریب قیاس باتوں سے متضاد ہے۔ پایہ اعتبار سے ساقط کرے۔“

(ست پنجن خزائن ج ۱۰ ص ۱۳۷)

۲..... ”بزرگوں کی کلام میں تناقض روا نہیں“ (ست پنجن حاشیہ ج ۱۰ ص ۱۴۱)

۳..... ”اور ظاہر ہے کہ ایک دل سے دو متناقض باتیں نکل نہیں سکتیں۔“

کیونکہ ایسے طریق سے یا انسان پاگل کہلاتا ہے یا منافق۔“

(ست پنجن خزائن ج ۱۰ ص ۱۴۳)

۴..... ”مگر صاف ظاہر ہے کہ چیار اور عقلمند اور صاف دل انسان کی کلام میں

ہرگز تناقض نہیں ہوتا۔ ہاں اگر کوئی پاگل اور مجنون یا ایسا منافق ہو کہ خوشامد کے طور پر ہاں میں ہاں ملادیتا ہو اس کا کلام بے شک متناقض ہو جاتا ہے۔“

(ست پنجن خزائن ج ۱۰ ص ۱۴۲)

۵..... ”جو پرلے درجہ کا جاہل ہو۔ جو اپنے کلام میں متناقض بیانوں کو جمع

کرے اور اس پر اطلاع نہ رکھے“ (ست پنجن خزائن ج ۱۰ ص ۱۴۱)

۶..... ”اور جھوٹے کے کلام میں تناقض ضرور ہوتا ہے۔ اس لئے مولوی

صاحب کا یہ بیان بھی تناقض سے بھرا ہوا ہے۔“

(ضمیمہ براہین احمدیہ خزائن ج ۲۱ ص ۲۷۵)

۷..... ”تو پھر حضرت مسیح موعود کی کلام میں تناقض ماننا پڑے گا حالانکہ حضرت

مسیح موعود (مرزا قادیانی) اور تمام اہل علم کا مسلمہ اصول ہے کہ

جھوٹے شخص کے کلام میں تناقض ہوتا ہے“

(عقائد احمدیہ ص ۲۴۰ راز مدثر شاہ گیلانی پیشاور)

۸..... ”یہ تمام اہل اس

دعوے میں اضط

بھی قابل سماع

ان حوالوں کی روشنی میں

منافق، کذاب، تیرہ درون، غ

و دیگر دعاوی کی سربفلک عمار

اور مرزا قادیانی کے کیا

”قانون قدرت“

ہے کہ وہ بعض اوقات

ہے سو وہ لوگ اپنی ذ

ایک حیرت انگیز شب

مرزا قادیانی کے اس

قادیانی جیسی شخصیت کا ما

ہو اور جو بخیاں خود تمام کمال

صدر جو پاگلوں اور مجنونوں

حقیقت مرزا قادیانی دماغ

اپنے دماغی توازن و صحت

ان کے دماغی کشت زار

۸..... ”یہ تمام اہل اسلام اور قانون دان دنیا پر روشن ہے کہ مدعی جس کے دعوے میں اضطراب اور تناقض ہو وہ عدالت شرعی اور قانون میں کبھی بھی قابل سماعت و قبولیت نہیں سکتا“

(اخبار پیغام صلح ص ۳ مورخہ ۳ اکتوبر ۱۹۲۰ء)

ان حوالوں کی روشنی میں مرزا قادیانی بقول خود پر لے درجہ کے جاہل، پاگل، مجنون، منافق، کذاب، تیرہ درون، غیر معتبر ثابت ہوتے ہیں۔ جس سے ان کی نبوت بلکہ انسانیت و دیگر دعاوی کی سربفلک عمارت مسمار ہو کر تودہ ریت ہو جاتی ہے۔ فہو المراد!

ہوا ہے مدعی کا فیصلہ اچھا میرے حق میں

زلیخانے کیا خود پاک دامن ماہ کنعاں کا

اور مرزا قادیانی کے کیا ہی سچ کہا ہے کہ:

”قانون قدرت صاف گواہی دیتا ہے کہ خدا کا یہ فعل بھی دنیا میں پایا جاتا ہے کہ وہ بعض اوقات بے حیا اور سخت دل مجرموں کو سزا انکے ہاتھ سے دلواتا ہے سو وہ لوگ اپنی ذلت اور تباہی کے سامان اپنے ہاتھ سے جمع کر لیتے ہیں۔“
(استفتاء خزائن ج ۱۶ ص ۱۱۶)

ایک حیرت انگیز شبہ

مرزا قادیانی کے اس قسم کے اختلافات کا دیکھنے والا انسان سخت متحیر ہوتا ہے کہ مرزا قادیانی جیسی شخصیت کا مالک جن کی پرواز سماء نبوت سے گذر کر عرش اُلوہیت تک پہنچی ہوئی ہو اور جو بخیاں خود تمام کمالات و اوصاف کے واحد اجارہ دار ہوں ان سے ایسے اختلافات کا صدور جو پاگلوں اور مجنونوں سے بھی ممکن نہیں کیوں کر ہوا۔ تو یہ معلوم ہونا چاہئے کہ درحقیقت مرزا قادیانی دماغی امراض، دوران سر، مرقا، جنون، میں فطرتی طور پر مبتلا تھے کہ وہ اپنے دماغی توازن و صحت کو قائم نہ رکھ سکے۔ جس سے ان بے سرو پاد دعاوی اور مختلف باتوں کا ان کے دماغی کشت زار سے پیدا ہونا ضروری تھا۔ جو نہ لائق تعجب ہے اور نہ باعث حیرت،

درج ذیل اقوال ملاحظہ فرمائیے:

ت صرف غیر معقول ہی نہیں بلکہ ان میں تناقض بعض سے تناقض پائی جاتی ہیں کہ نہیں۔ کہ اس حصہ کو جو غیر معقول اور

مقربار سے ساقط کرے۔“

(ست بچن خزائن ج ۱۰ ص ۱۳۷)

”ست بچن حاشیہ رخ ج ۱۰ ص ۱۳۱)

تناقض باتیں نکل نہیں سکتیں۔

پاگل کہلاتا ہے یا منافق۔“

(ست بچن خزائن ج ۱۰ ص ۱۳۳)

ند اور صاف دل انسان کی کلام میں

مجنون یا ایسا منافق ہو کہ خوشامد کے

شک تناقض ہو جاتا ہے۔“

(ست بچن خزائن ج ۱۰ ص ۱۳۲)

کلام میں تناقض بیانون کو جمع

(ست بچن خزائن ج ۱۰ ص ۱۳۱)

رہوتا ہے۔ اس لئے مولوی

راہو کہے۔“

ابن احمد یہ خزائن ج ۲۱ ص ۲۷۵)

نقض ماننا پڑے گا حالانکہ حضرت

علم کا مسلمہ اصول ہے کہ

تائے“

۲۳۰/۲۲۰۰ مرزا شاہ گیلانی پیشاور)

جیسا کہ منشی احمد حسین غلمدی، فرید آبادی ایسے لوگوں کے متعلق لکھتے ہیں کہ:

”پیسہ اخبار کے پچھلے پرچہ میں قاضی عبدالعزیز، تھانیسری نے اس امر کا اعلان کیا کہ میں خلیفہ وقت ہوں۔ جب میں نے اس شخص کا یہ مضمون پڑھا تو ہنس کر ٹال دیا کہ ایسے مراقی اور کمزور طبع آدمی کی بے ربط اور بے سرو پاپا باتوں کا کیا نوٹس لیا جائے۔“ (اخبار بدر، ۶ دسمبر ۱۹۰۶ء)

اس لیے ناظرین کرام بھی اس اصول کے موافق مرزا قادیانی جیسے مراقی و کمزور طبع کے مختلف اقوال اور بے اصل دعاوی کو دیکھ کر فرمائشی تہقہ لگائیں اور یہ کہیں کہ:

بت کریں آرزو خدائی کی

شان ہے تیری کبریائی کی

مرزا قادیانی مراقی تھے

۱..... ”میرا تو یہ حال ہے کہ باوجود اس کے کہ دو بیماریوں میں ہمیشہ مبتلا رہتا ہوں۔ تاہم آج کل کی مصروفیت کا یہ حال ہے کہ رات کے مکان کے دروازے بند کر کے بڑی بڑی رات تک اس کام کو کرتا رہتا ہوں۔ حالانکہ زیادہ جاگنے سے مراقی کی بیماری ترقی کرتی ہے اور دوران سر کا دورہ زیادہ ہو جاتا ہے۔“ (منظور الہی ص ۳۳۸)

۲..... ”میری بیماری کی نسبت بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیش گوئی کی تھی جو اس طرح وقوع میں آئی آپ نے فرمایا تھا کہ صبح جب آسمان سے اترے گا۔ دو چادریں اس نے پہنی ہوئی ہوں گی۔ تو اس طرح مجھ کو دو بیماریاں ہیں۔ ایک اوپر کے دھڑ کی اور ایک نیچے کے دھڑ کی یعنی مراقی اور کثرت بول“ (ملفوظات ج ۸ ص ۳۳۵ اخبار بدر ۷ جون ۱۹۰۶ء ص ۵، رسالہ تھیذ الاذہان ماہ جون ۱۹۰۶ء ص ۵)

۳..... ”مجھے مراقی کی بیماری ہے“ (ریویو بابت اپریل ۱۹۲۵ء ص ۱۳۵)

اس کے علاوہ رسالہ

۳۲۰، ضمیمہ اربعین نمبر ۳، ۴، ۵، ۶،

ماہ اگست ۱۹۲۶ء ص ۶) میں

ان تینوں حوالوں سے

خلل دماغ کا مریض ہونا

امراض کا نہ نبوت کے رفیع

مراقی نبی و مدعی الہام

میں اس کے ثبوت میں

کی شہادت پیش کرتا ہوں تا

لبہا کی گواہی دہان دوز بن

چنانچہ چودھری ڈاکٹر ش

۱..... ”ایک مدعی

مانیو لیا، مرگی کا مریض

کی ضرورت نہیں رہے

عمارت کو تیغ و بن

۲..... ”نبی میں تو

۳..... ”اور اس

کی طرح مریض کو

ناظرین کرام! اس

اس کے علاوہ رسالہ احمدی خاتون ج ۲ ص ۳۳ نمبر ۴، حقیقۃ الوحی خزائن ج ۲۲ ص ۳۲۰، ضمیمہ اربعین نمبر ۳، خزائن ج ۱ ص ۴۷۱، سیرت المہدی ص ۱۳، ریویو نمبر ۸ ج ۲۵ ماہ اگست ۱۹۲۶ء ص ۶) میں مراق و دوران سر کا تذکرہ کیا ہے۔

ان تینوں حوالوں سے روز روشن کی طرح مرزا قادیانی کا بقول خود مراقی، دوران سرو خلل دماغ کا مریض ہونا ثابت ہو گیا۔ لیکن اب یہ بتانا ضروری ہے کہ مراقی اور دماغی امراض کا نہ نبوت کے رفیع مرتبہ پر فائز ہو سکتا ہے اور نہ دعویٰ الہام کر سکتا ہے۔

مراقی نبی و مدعی الہام نہیں ہو سکتا

میں اس کے ثبوت میں بھی مرزائیت کے دام افتادوں اور غلمدیت کے کاسہ لیسوں ہی کی شہادت پیش کرتا ہوں تاکہ اس گھر کو گھر کے چراغ سے آگ لگ جائے اور شہد شاہد من الہام کی گواہی وہاں دوز بن جائے۔

چنانچہ چودھری ڈاکٹر شاہنواز خاں مرزائی لکھتے ہیں کہ

۱..... ”ایک مدعی الہام کے متعلق اگر یہ ثابت ہو جائے کہ اس کو ہسٹریا، مالجولیا، مرگی کا مرض تھا تو اس کے دعاوی کی تردید کے لئے پھر اور کسی ضرب کی ضرورت نہیں رہتی۔ کیوں کہ یہ ایسی چوٹ ہے جو اس کی صداقت کی عمارت کو تیخ و بن سے اکھیڑ دیتی ہے“

(رسالہ ریویو نمبر ۸ ج ۲۵ ماہ اگست ۱۹۲۶ء ص ۶، ۷)

۲..... ”نبی میں توجہ بالا راہ ہوتا ہے اور جذبات پر قابو ہوتا ہے“

(ریویو نمبر ۵ ج ۲۶ ص ۳۰ ماہ مئی ۱۹۲۷ء)

۳..... ”اور اس مرض مراق میں تخیل بڑھ جاتا ہے اور مرگی اور ہسٹریا والوں

کی طرح مریض کو اپنے جذبات و خیالات پر قابو نہیں رہتا“

(ریویو نمبر ۸ ج ۲۵ ماہ اگست ۱۹۲۶ء ص ۶)

ناظرین کرام! اسی اصول موافق اس گھر کے بھیدی نے مرزائیت کی لٹکا کو اس طرح

ہتے ہیں کہ:

سری نے اس امر کا
کا یہ مضمون پڑھا تو
و بے سرو پا باتوں کا

جیسے مراقی و کنز و طبع کے
یہ کہیں کہ:

میں ہمیشہ بتلا رہتا
کے مکان کے
تا ہوں۔ حالانکہ
س کا دورہ زیادہ

معلم نے پیش گوئی
جب آسمان سے
طرح مجھ کو دو
یعنی مراق اور
۱۹۰۶ء ص ۵،

ص ۱۳۵)

سے ڈھایا ہے کہ مرزا قادیانی کی صداقت دعاوی کی سربفلک عمارت بیخ بن سے مسمار ہو کر ہموار زمین ہو گئی۔ اسی لیے کہ مرزا قادیانی مرقی تھے اور جو مرقی ہوتا ہے تو اس کے دعویٰ الہام و نبوت کی تردید کے لیے پھر کسی اور ضرب کی ضرورت نہیں رہ جاتی اور اس کمزور دماغ و مرقی انسان کے دماغ سے ایسی بے جوڑ و بے ربط باتیں پیدا ہوتی ہیں کہ سوائے اس کے ہنس کر ٹال دیا جائے، اس پر توجہ و التفات کرنا انسانی عقل و تدبیر کی ہتک ہے۔ یہی وجہ تھی کہ مرزا قادیانی کے اپنے ناہموار دماغ سے ایسی بے سرو پا باتیں پیدا ہوئیں کہ اس زمانہ کے پاگل و مجنون بھی شرمندہ ہیں اور مرقی پینک میں کچھ اس انداز سے بے پرکی باتیں اڑائی ہیں کہ دنیا ان کو ایک صحیح دماغ انسانوں اور عقلمندوں کی صف میں کھڑے ہونے کی اجازت نہیں دیتی ہے چہ جائیکہ نبوت و رسالت کے درجہ پر فائز ہوں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم تمام مسلمان مرزا قادیانی ہی کے فرمائے ہوئے القاب، پاگل، مجنون، منافق، سیاہ دل سے ان کو معتقدانہ حیثیت سے یاد کرتے ہیں۔ غلمد یو!!

مجھ ساشاق جہاں میں کہیں پاؤ گے نہیں

گر چہ ڈھونڈو گے چراغ رخ زیبائے کر

فقط: خادم اسلام

نور محمد

مبلغ و مناظر مدرسہ مظاہر علوم سہارنپور

۵ ربیع الاول ۱۳۵۲ھ